https://ezreaderschoice.com/
Readers Choice Novels
Novels World
EZREADERSCHOICE
ہائے میرا دل
عائشہ ذوالفقار

ہائے میرا دل

عائشہ ذوالفقار

مکمل ناول

READERS CHOICE

"مسٹر خان... اٹس یور کال فرام پاکستان" وہ اپنے کاؤنٹر سے ذرا دور کھڑا تھا جب اس کے اسسٹنٹ نے اسے آواز دی، وہ تقریباً بھاگتا ہوا کاؤنٹر کی طرف آیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جی ماں..." پاکستان سے اسے صرف ایک ہی ہستی کی کال آتی تھی

"وہ جا رہی ہے بیٹا... ایک آخری موقع ہے تیرے پاس اس سے معافی مانگنے کا, کوشش کر کہ دیکھ لے, اگر اب معاف نہیں کیا نا اس نے... تو حشر میں بھی نہیں کرے گی, آ جاوا پس... دیر نہ کرنا... یہ نہ ہو کہ وہ ہمیشہ کے لئے چلی جائے اور تو... ایک بار پھر خالی ہاتھ رہ جائے" وہ کہتی جا رہی تھیں

"ر

ایرسا..." اس کے لبوں سے سرگوشی سی نکلی

"ایرسا میری جان... میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے لیکن... کاش مجھے کوئی ایسا جادو آتا جسے پڑھ کر میں تمہیں اس محبت کا یقین دلا سکتا" اس کی سماعتوں میں اس کی اپنی آواز ہی گونج گئی, بے بس, لاچار اور انتہائی مجبور آواز

"اچھا... میں بتاؤں تمہیں ایک ایسا جادو جس کے بدلے مجھے تمہاری محبت کا یقین آ جائے گا, اور وہ یہ کہ تم ہمیشہ کے لئے یہاں سے دفع ہو جاؤ, مجھے تمہاری شکل سے ہی نفرت ہے, تمہاری آواز میرے کانوں میں زہر گھول دیتی ہے, تمہارا ہونا ہی میرے لئے انتہائی تنفر کا باعث ہے... بس اتنا کر دو اگر کر سکتے ہو تو... خود پر جلاوطنی کا جادو پڑھو اور کسی ایسی جگہ کا کر دفن ہو جاؤ جہاں سے تمہاری مشک بھی یہاں نہ آ سکے... بتاؤ یہ کر سکتے ہو میرے لئے ؟؟؟" بارہ سال پرانا وعدہ ایک دم زندہ ہو گیا تھا

"ہاں کر سکتا ہوں" اس کی آنکھوں کے گوشے یکلخت نم ہو گئے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

بارہ سال سے وہ اس سے کیا وعدہ نبھا رہا تھا, بارہ سالوں میں ایک بار بھی وطن واپس نہیں لوٹا, بارہ سالوں میں ایک بار بھی اپنی ماں کی شکل نہیں دیکھی... بارہ سالوں سے وہ صرف فون پر ان کی آواز سنتا آ رہا تھا اور وہ...؟

اس کی تو آواز سنے بھی بارہ سال ہو گئے تھے, نہ جانے اس نے راحت بیگم کو بھی کیا قسم دے رکھی تھی وہ سرسری سا بھی اس کا ذکر نہیں کرتی تھیں... آج بارہ سال بعد ان کی زبان سے اس کے متعلق کوئی بات نکلی تھی

اور بات بھی کیا...؟

کہ وہ جا رہی ہے... ہمیشہ کے لئے

اتنی جلدی...؟ ابھی سے... اسے معاف کئے بغیر

وہ اسی وقت ہر چیز چھوڑ چھاڑ ٹریول ایجنسی کے دفتر بھاگ لیا تھا

....

اسلام علیکم!

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائیے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کا لوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : Readers Choice,

وہ ایم بی اے فنانس پہلے سمیسٹر کی پہلی کلاس تھی... کل سترہ سٹوڈنٹس, بارہ لڑکے اور پانچ لڑکیاں

اور ان پانچ لڑکیوں میں سے سب سے آخری وہ تھی

ایرسا جلیل !...

ایک میکسی والی, ایک جینز والی, ایک ٹائیٹس والی, ایک سکرٹ والی اور ایک وہ... بیل باٹم والی

ایک سلیو لیس والی, ایک ٹی شرٹ والی, ایک فارمل شرٹ والی, ایک شارٹ شرٹ والی اور ایک وہ... لانگ شرٹ اور پورے بازؤں والی

ایک سٹیپ کٹ والی, ایک فل میک اپ والی, ایک ہائی ہیل والی, ایک کرلی بالوں والی اور ایک وہ... دوپٹے والی, بنا میک اپ والی, فلیٹ سینڈل والی

اپنی کلاس کے سترہ لوگوں میں صرف وہ مڈل کلاس سے تھی اور شائد اس کا کانفیڈینس بھی تھوڑا تھوڑا مڈل کلاس والا ہی تھا تبھی تو پہلے دن جب وہ اس کے ساتھ والی خالی نشست پر آ کر بیٹھا تو ایک دم سرخ ہو کر اٹھ کھڑی ہوئی

"کہیں اور بیٹھ جاؤ تم..." آنکھیں بھی بھر آئی تھیں

"تمہیں کونسا سالم نگل لیا میں نے؟" وہ تو پکا بد معاش تھا

"کہیں اور بیٹھ جاؤ" وہ بمشکل اپنے آنسو روکے ہوئے تھی

"میں تو یہیں بیٹھوں گا تمہارے ساتھ" اس نے تن کر کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی تھی, ایرسا نے پوری کلاس پر نظر دوڑائی, کوئی نشست خالی نہیں تھی, کسی پر لڑکا... کسی پر لڑکی اور لڑکا

"پہلے میں یہاں بیٹھی تھی" ایرسا نے ایک آخری کوشش کرنی چاہی

"تو میں نے کونسا اٹھا دیا ہے تمہیں... بیٹھ جاؤ" وہ کندھے اچکا کر بولا, اس سے پہلے کہ وہ کچھ بولتی, ڈاکٹر اشرف کلاس میں داخل ہو گئے, بادل نخواستہ وہ اس پر ایک قہر بار نظر ڈالتے ہوئے اس کے ساتھ بیٹھ گئی تھی

وہ پہلا دن تھا... اور وہ پہلے ہی دن اس کی گڈ بک سے نکل گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ...ہریرہ اعظم خان

....

"گڈ مارننگ..." اپنا بیگ ہوا میں اچھالتا ہوا وہ دھڑ دھڑ کرتا سیڑھیاں اتر کر نیچے آیا تھا

"تو یونیورسٹی تک پہنچ گیا ہریرہ لیکن تمیز تجھے پھر بھی نہ آئی" راحت بیگم نے بڑے تاسف سے کہا تھا

"ماں آپ نے کیا کرنے ہیں دو دو تمیز یافتہ بیٹے... آپ کو یہ ایک ہی مسٹر نفیس اینڈ سلیس کافی نہیں ہیں کیا" اس نے مسلسل ہنستے ہوئے اپنے سامنے بیٹھے مغیرہ کو دیکھا تھا, مغیرہ نے فوراً شکایتی انداز میں ماں کی طرف دیکھا

"چار سال بڑا ہے تجھ سے... عزت کیا کر اس کی" راحت نے کہا

"چار سال ہی بڑے ہیں, چودہ سال بڑے ہوتے تو کوئی بات بھی تھی, اور انہوں نے کونسا بچپن میں میرے پیمپرز بدلے ہیں جو میں ان کی عزت کروں" وہ مسلسل ہنس رہا تھا

"میں نے تو بدلے ہیں نا تیرے پیمپرز... میری کتنی عزت کر لیتا ہے تو؟" راحت نے کہا

"ہائے ماں میں اتنا پیار کرتا ہوں آپ سے" وہ ایک دم ان سے لپٹ گیا... گال چومے, ماتھا چوما

"پرے ہو ہریرہ... زہر لگتی ہیں مجھے تیری یہ بے وقت کی چوما چاٹیاں" راحت نے اسے پیچھے کو دھکیلا تھا, وہ ہنستا ہوا واپس اپنی کرسی پر گر گیا

"پکڑ اپنا آملیٹ اور ناشتہ کر... اور دفع ہو یونیورسٹی" راحت اس کے سامنے آملیٹ کی پلیٹ رکھتے ہوئے بولیں

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میں صرف بریڈ کھاؤں گا" اس نے پلیٹ واپس ان کی طرف کھسکا دی

"ماں مجھے بھی ایک آملیٹ بنوا دیں" مغیرہ نے کہا

"یہ لے..." انہوں نے وہی پلیٹ اس کے سامنے کر دی

"میں نے نہیں کھانا یہ... مجھے نیا بنوا کر دیں" اس نے کہا

"ماں یہ تو کسی دوسرے کی طرف سے آئی اڑتی ہوا کو نہ اپنے پاس سے گزرنے دیں... یہ تو پھر میرا چھوڑا ہوا آملیٹ ہے" ہریرہ نے کہا

"مغیرہ مجھے زہر لگتی ہے تیری یہ عادت, اس آملیٹ کو کیا ہو گیا ہے, اس نے کونسا کھایا ہے اس میں سے" راحت کو غصہ آ گیا

"رہنے دیں... میں کھا ہی نہیں رہا" مغیرہ نے پلیٹ پرے کو کھسکا کر چائے ک کپ اٹھا لیا

"مغیرہ... بیٹا اگر تو آج چھوٹی چھوٹی باتوں پر سمجھوتہ کرنا سیکھے گا تو ہی کل کو بڑی بڑی باتوں پر بھی کر سکے گا نا...؟" راحت نے اسے سمجھانا چاہا تھا

"لیکن ماں اگر میرے پاس چوائس ہو تو سمجھوتہ کرنے کی کیا ضرورت ہے؟ اگر میں اپنے لئے ایک نیا آملیٹ بنوانے کا اختیار رکھتا ہوں تو کسی اور کا چھوڑا ہوا کیوں کھاؤں؟" مغیرہ نے کہا, راحت بس اس کی طرف دیکھ کر رہ گئیں تھیں

وہ ایسا ہی تھا... مغیرہ اعظم خان

خان انٹرپرائزرز کا چیئرپرسن

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنی ماں کا لاکھوں میں ایک بیٹا تھا

وہ اپنے ایمپلائز کا لاکھوں میں ایک باس تھا

وہ اپنے دوستوں کا لاکھوں میں ایک یار تھا

وہ اپنے حریفوں کا لاکھوں میں ایک حریف تھا

صرف چھبیس سال کی عمر میں اس کے پاس وہ سب کچھ تھا جس کی کوئی بھی نوجوان تمنا کر سکتا ہے... دولت, شہرت, عزت اور وجاہت

وہ چھ سال کا تھا اور ہریرہ دو سال کا جب اعظم خان راحت بیگم کو تنہا کر گئے تھے, لیکن وہ ان کے جانے کے بعد اپنے دونوں بچوں کو لیکر بھائیوں کے در پر نہیں گئیں

وہ ایم اے اکنامکس تھیں

دو بیٹوں کی ماں تھی

اعظم خان ان کے لئے ایک کنال کا گھر اور خان انٹر پرائزرز چھوڑ گئے تھے

انہوں نے اپنی عدت مکمل کی اور بڑے اعتماد کے ساتھ ان کی کرسی پر جا بیٹھیں, سولہ سال انہوں نے خان انٹر پرائزرز کو بڑی کامیابی کے ساتھ چلایا اور جیسے ہی مغیرہ کا ایم بی اے مکمل ہوا...اس کا ماتھا چوما, دعا دی اور اسے اس کے باپ کی کرسی پر بٹھا دیا

اور مغیرہ اعظم ہر گزرتے دن اس کمپنی کو اوپر سے اوپر ہی لے گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آج ڈاکٹر اشرف چھٹی پر تھے, کچھ دیر تو وہ ساری کلاس آن کے آنے کا انتظار کرتی رہی پھر جب ان کے سی آر صارم نے آکر ڈاکٹر صاحب کی چھٹی کی اطلاع دی تو ہو ہو ہاہا کر کہ پورا کمرہ سر پر اٹھا لیا

"ڈاکٹر صاحب کی چھٹی کو سیلیبریٹ کرنا تو بنتا ہے ہریرہ..." صارم نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا

"کیسے ؟" اس نے پوچھا

"ایک ڈانس... دلربا... ہوشربا..." صارم کسی محبوبہ کی طرح اس کے ساتھ چپکا تھا

"پارٹنر ڈھونڈ کر دے" وہ فوراً تیار تھا

"میری جان, میرے گلاب... تیرے لئے تتلیوں کی کمی ہے کیا؟" صارم نے کہا, وہ چاروں تیار تھیں لمحوں میں بینچز دیواروں کے ساتھ لگ گئے, کرسیاں ادھر ادھر ہو گئیں, ڈائس ایک کونے میں گھسا دیا گیا اور کلاس روم کے عین وسط میں ایک ڈانس فلور بن گیا, ایرسا بڑے تاسف سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے اپنا بیگ کندھے پر ڈالے باہر کی طرف بڑھی تھی, ہریرہ بھرپور شرارت سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے دروازے کی طرف بھاگا اور بڑی ادا سے اس کے عین سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتے ہوئے اپنا ایک ہاتھ اس کے سامنے پھیلا دیا

"کیا آپ میرے ساتھ رقص کرنا پسند کریں گی مادام..." اس کی آنکھوں سے شرارت ابل ابل کر باہر آ رہی تھی

"ہٹو آگے سے..." ایرسا کا سانس کھنچ گیا

"نہ ہٹوں تو؟" وہ کھڑا ہو گیا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تمھیں کیا مسئلہ ہے میرے ساتھ ؟"وہ اس پر چڑھ دوڑی

"تم باقیوں کی طرح نارمل کیوں نہیں ہو؟ہر وقت ناک بھوں کیوں چڑھائے رکھتی ہو؟"وہ بولا

"اگر نارمل تم جیسے بیہودہ انسانوں کو کہتے ہیں نا...تو میں ابنارمل ہی ٹھیک ہوں"ایرسا نے کہا

"بیہودہ؟"ہریرہ تڑپ کر رہ گیا

"یس بیہودہ..."وہ کہہ کر اس کے دائیں طرف سے گزر کر آگے بڑھ گئی

"ایک دن اسی بیہودہ انسان کے پیچھے خوار ہوتی پھرو گی تم...دیکھ لینا,یہ بیہودہ انسان تمھیں ساری عمر یاد رہے گا...یاد رکھنا"وہ پیچھے سے چلایا تھا,ایرسا اس پر دو لفظ بھیجتی ہوئی چلتی چلی گئی

وہ ایسا ہی تھا...ہریرہ اعظم خان

....

"مے کم ان سر...؟"اس کی پرسنل سیکرٹری نے اندر آنے کی اجازت مانگی تھی

"آؤ زارا...یہ فائل کس نے بھیجی ہے؟"اس نے پوچھا

"مسٹر وحیب شیخ نے"زارا نے کہا

"کیوں؟"اس نے پھر پوچھا

"وہ یہ ٹینڈر ہمیں دینے کے لئے تیار ہیں"زارا نے بتایا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ فائل ابھی اسی وقت وحیب کو واپس بھجوادو, مجھے نہیں چاہیئے اس کا ٹینڈر "مغیرہ نے فائل بند کرتے ہوئے کہا

"لیکن کیوں سر؟ آپ تو اس ٹینڈر کے لئے بہت پر جوش تھے, دو بار آپ خود وحیب صاحب سے ملنے گئے تھے صرف اس ٹینڈر کی وجہ سے...اب مل رہا ہے تو.... "مغیرہ نے اس کی بات کاٹ دی

"جب میں نے اس سے یہ ٹینڈر مانگا تھا تو اس نے انکار کر دیا اور چشتی والوں کو دے دیا, اب دوبارہ کیوں دے رہا ہے مجھے؟ "اسے غصہ آگیا

"لیکن سر ہم نے کونسا انہیں کہا ہے کہ چشتی والوں سے لیکر ہمیں دے دو, وہ اپنی مرضی سے دے رہے ہیں "زارا وہ ٹینڈر گنوانے کے حق میں نہیں تھی

"بات یہ ہے زارا کہ جب میں نے مانگا تب کیوں نہیں دیا...اب چشتی نے چھوڑ دیا تو دوبارہ مجھے دے دیا, اب کیوں لوں میں؟ کسی دوسرے کا چھوڑا ہوا تو خزانہ بھی نہ لوں یہ تو پھر ایک ٹینڈر ہے "وہ اپنی عادت سے مجبور تھا

"لیکن سر دیکھ لیں...ٹینڈر بہت بڑا ہے "زارا نے ایک آخری کوشش کرنی چاہی تھی

"میرا رب سب سے بڑا ہے زارا.. وہ مجھے اس سے بھی بڑا ٹینڈر دے دے گا...یہ فائل واپس بھجوادو, وحیب اب خود چل کر بھی آئے گا تو بھی میں یہ ٹینڈر نہیں لوں گا "اس نے فیصلہ کن لہجے میں کیا تھا

کہانا...وہ ایسا ہی تھا

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ سوہا کے پیچھے پیچھے چائے کی ٹرے لیکر اندر داخل ہوئی تھی, ٹرے میز پر رکھتے ہوئے اس نے سامنے بیٹھی اس نفیس سی خاتون کو سلام کیا تھا

"یہ میری بڑی بیٹی ہے, ایرسا... گھر میں سب اسے رعنا کہتے ہیں" نسرین بیگم نے اس کا تعارف کرواتے ہوئے کہا

"ماشاءاللہ... اللہ پاک ہمیشہ خوش رکھے" راحت بیگم نے سوہا کے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے کہا, وہ ان کے عین سامنے صوفے پر بیٹھ گئی تھی

"جلیل صاحب ریٹائرڈ ٹیچر ہیں, یہ ان کی بڑی بیٹی ہے اور وہ چھوٹی... دونوں بیٹیوں کے درمیان میں ایک بیٹا ہے جو کالج میں پڑھتا ہے, بس یہ چھوٹی سی فیملی ہے" وہ چولن بتاتی چلی گئی

"بہن میرا ابھی ارادہ تو نہیں تھا رعنا کا رشتہ کرنے کا کیونکہ ابھی کچھ دن پہلے اس کا یونیورسٹی میں ایڈمیشن کروایا ہے, لیکن میں بیمار رہتا ہوں, گردوں کا مسئلہ بن گیا ہے بس اسی لئے اس کے فرض سے سبکدوش ہونا چاہتا ہوں" جلیل صاحب نے کہا

"بہت اچھی بات ہے بھائی صاحب, اللہ آپ کو دونوں بیٹیوں کے فرض سے سبکدوش ہونے کی ہمت دے, مجھے آپ کی بیٹی بہت اچھی لگی ہے, مجھے اپنے بیٹے کے لئے اپر کلاس کی کوئی بگڑی ہوئی شوخ اندام نہیں چاہئے, بس ایسی لڑکی چاہئے جو میرے گھر کو گھر ہی بنائے رکھے, میرے بس دو بیٹے ہی ہیں, بیٹی کوئی نہیں ہے اور میرا آپ سے وعدہ ہے کہ اسے میں ہمیشہ اپنی بیٹی ہی سمجھوں گی" راحت بیگم کہتی چلی گئیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ٹھیک ہے بہن... آپ اپنے بیٹوں سے بات کرلیں, ہم بھی آپس میں بات چیت کر لیتے ہیں, پھر نصرت کو بتادیں گے "جلیل صاحب نے بڑے سبھاؤ سے کہا تھا

"ٹھیک ہے... "راحت بیگم بالکل مطمئن تھیں

گلابی دوپٹے کے ہالے میں میک اپ سے مبرا چہرہ لئے وہ خوبصورت سی لڑکی انہیں واقعی بہت اچھی لگی تھی

....

انہوں نے اسے اپنے کمرے میں بلایا تھا, وہ بیڈ کی پشت سے ٹیک لگا کر بیٹھی تھیں, مغیرہ ان کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا

"آپ نے بلایا تھا مجھے؟" وہ ان کے ساتھ ہی کمبل میں گھس گیا

"وحیب کا ٹینڈر واپس کیوں کر دیا؟" وہ بولیں

"آپ کو کیسے پتہ؟" وہ ایک دم اچھلا

"پورے شہر کو پتہ ہے "انہوں نے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیری تھیں

"پھر بھی... زارا نے بتایا؟" اسے زارا پر ہی شک تھا

"نہیں... وحیب آیا تھا" انہوں نے دھماکہ کیا, وہ ایک دم ان کے چہرے کی طرف دیکھنے لگا

"والدہ کہتا ہے وہ مجھے... تو دوست کی بات نہیں سن رہا تو کیا میں بھی بیٹے کی بات نہ سنوں" انہوں نے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میرے دو بار مانگنے پر بھی اس نے مجھے ٹینڈر نہیں دیا..."مغیرہ نے کہا

"اور اب اس کے ہزار بار کہنے پر بھی تو دوبارہ نہیں لے رہا..."راحت نے کہا

"ماں میں اسے اب بھی دوست مانتا ہوں لیکن...وہ ٹینڈر نہیں لینا بس...پہلے کیوں نہیں دیا"اس کی سوئی وہیں اٹکی ہوئی تھی,راحت ایک لمبی سانس بھر کر رہ گئیں

"تجھے دوسروں کی غلطیاں معاف کرنا کیوں نہیں آتا مغیرہ؟"انہوں نے پوچھا

"ماں مجھے دوسروں کی غلطیاں معاف کرنا آتا ہے,بس انہیں بھولنا نہیں آتا"اس نے کہا

"آپ نے وحیب کی سفارش کرنے کے لئے بلایا تھا مجھے "اس نے کچھ دیر بعد پوچھا

"نہیں...میں نے تیری شادی کی بات کرنے کے لئے بلایا تھا تجھے"انہوں نے رعنا کی تصویر اس کے سامنے کر دی

"لڑکیاں اور بھی ہیں مغیرہ...ہماری کلاس میں سے بھی ہیں لیکن...مجھے یہ اچھی لگی ہے,گھر کو گھر بنانے والی لگی ہے,تجھے اور مجھے اپنا سمجھنے والی لگی ہے"انہوں نے کہا

"کیا نام ہے؟"اس نے پوچھا,بظاہر تو کوئی کمی نہیں تھی اس تصویر میں,چاند چہرہ تھا,ستارہ آنکھیں تھیں,دودھیا رنگت تھی,شرمیلی مسکراہٹ تھی,وہ دیکھے جا رہا تھا

"پورا نام تو بڑا مشکل سا تھا لیکن گھر والے سارے رعنا کہتے ہیں,یونیورسٹی میں پڑھتی ہے,چھوٹی سی فیملی ہے..."وہ کہتی چلی گئیں

"جیسے آپ کو ٹھیک لگے..."اس نے تصویر انہیں واپس کر دی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اگر تو اس سے ملنا چاہتا ہے تو..." اس نے راحت کی بات درمیان میں ہی کاٹ دی

"میرا خیال ہے ماں کہ یہ شادی سے پہلے کا ملنا ملانا اپر کلاس میں زیادہ چلتا ہے, مڈل کلاس والے اسے اچھا نہیں سمجھتے, میری ماں کی پسند سر آنکھوں پر... یقیناً آپ نے میرے لیے کوئی لولی لنگڑی تو نہیں چنی ہو گی, ہاں اگر وہ مجھے دیکھنا چاہے, یا مجھ سے ملنا چاہے تو سو بسمہ اللہ" وہ کہتا چلا گیا

کہانا... کہ وہ اپنی ماں کا لاکھوں میں ایک بیٹا تھا

"چل ٹھیک ہے میں انہیں کل بلا لیتی ہوں, اور اگر ان کی طرف سے کوئی اعتراض نہ ہوا تو کل ہی تیری منگنی کی تاریخ بھی طے کر دیں گے" راحت نے کہا تھا, وہ بس آنکھیں بند کئے ان کے کمبل میں گھس گیا

"میں آج یہاں سو جاؤں؟" اس نے پوچھا

"دیکھ لے... ہریرہ میرا جینا حرام کر دے گا صبح تجھے یہاں دیکھ کر" انہوں نے ہنستے ہوئے کہا تھا

اسے پرسوں کی فلائیٹ میں ریزرویشن ملی تھی, اگلا پورا دن اسے سو صدیوں کے برابر لگا, پوری رات نیند نہیں آئی, صبح سات بجے اس کی فلائیٹ تھی, پیکنگ مکمل کر کے اس نے اپنے لئے کافی بنائی اور اپارٹمنٹ کے ٹیرس پر آ گیا, پورا نیو جرسی اس کے سامنے تھا, وہ کافی دیر وہاں کھڑا کافی کے سپ لیتا رہا, نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی

"ہاں کر سکتا ہوں..." اسے ماضی کے پردوں سے اپنی آواز سنائی دی تھی

"تو جاؤ... چلے جاؤ یہاں سے, ہمیشہ کے لئے" وہ انتہائی نفرت سے کہتے ہوئے واپس مڑی تھی

"ایرسا... میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے..." اس نے ایک آخری کوشش کرنی چاہی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اور ایرسا جلیل لعنت بھی نہیں بھیجتی تمہاری اس بیہودہ محبت پر, اس محبت پر جو تمہیں اور مجھے یہاں تک لے آئی"

اس کے لہجے میں صرف تنفر تھا

"میں تمہیں سچ بتاؤں ہریرہ... تم نے میرے ساتھ سب کچھ کیا, فلرٹ, دھوکہ, زیادتی, ظلم, حسد... سب کچھ, بس محبت نہیں کی" وہ شائد سچ کہہ رہی تھی

اس لمحے ٹیرس پر کھڑے ہریرہ اعظم کی آنکھوں کے گوشے نم ہو گئے تھے

....

آج ان کے پہلے سمیسٹر کا فائنل پریکٹیکل تھا, ایک ایک کر کے لیب خالی ہوتی جا رہی تھی, ہریرہ اس سے ایک نشست چھوڑ کر بیٹھا تھا, لیب میں ابھی دو, تین سٹوڈنٹس موجود تھے جب اس نے اپنا پیپر ختم کر کہ جمع کروایا, اپنا بیگ اٹھایا اور باہر نکل گیا, تقریباً پانچ منٹ بعد وہ اکیلی رہ گئی

"ہری اپ ایرسا... صرف دو منٹ اور ہیں آپ کے پاس" ڈاکٹر منور اسے کہتے ہوئے اپنے آفس میں چلے گئے تھے, اس نے جلدی جلدی پریکٹیکل مکمل کیا اور اپنا بیگ اٹھا کر کھڑی ہو گئی

شام کے سائے گہرے ہوتے جا رہے تھے, تقریباً پورا ڈپارٹمنٹ خالی ہو گیا تھا, اس سے پہلے کے وہ باہر نکلتی, مغیرہ اندر داخل ہوا, وہ شائد اپنا سیل بھول گیا تھا, ایرسا اس سے ٹکراتے ٹکراتے بچی

"ہائے میری قسمت... سیدھا یہاں آ کر لگنا تھا تم نے" اس نے اپنے دل پر ہاتھ رکھا تھا, ایرسا نے کچھ بھی کہے بنا ایک طرف سے ہو کر باہر نکلنا چاہا لیکن وہ پھر اس کے سامنے آ گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ایک بات کا جواب دے دو بس" اس نے کہا, ایرسا کی نظریں سوالیہ ہو گئیں

"تم مجھ سے اتنا چڑتی کیوں ہو؟" آس نے پوچھا

"جس دن میں تم سے چڑنے لگ گئی نا... وہ شائد آخری دن ہو گا میرا" ایرسا نے کہا

"میں تم سے نہیں چڑتی, تم مجھ سے چڑتے ہو ہریرہ, تمہیں یہ بات کانٹے کی طرح چبھتی ہے کہ میں باقی لڑکیوں کی طرح تمہاری دیوانی کیوں نہیں ہوں, ان کی طرح ہر دم تمہارے لئے آہیں کیوں نہیں بھرتی, ان کی طرح تمہیں دیکھ دیکھ کر مسکراتی کیوں نہیں ہوں, بس اتنی سی بات ہے" وہ کہتی چلی گئ

اور یہ ہی سچ تھا

ہریرہ اعظم بائیس سالہ انتہائی خوبصورت اور دلکش لڑکا تھا... چاکلیٹ بوائے

جس کے پاس ایک مضبوط فیملی بیک گراؤنڈ تھا, جس کے ہاتھوں میں لٹانے کے لئے بے بہا پیسہ تھا, جس کے پاس دل لبھانے والی انتہائی دلفریب باتیں تھیں... جس کے پاس محفل لوٹ لینے والا ہر حربہ تھا

اور اس نے پہلے ہی سمیسٹر میں سب کچھ لوٹ بھی لیا تھا

لڑکیاں... اس کی دیوانی

لڑکے... اس کے جگر

استاد... اس کی مٹھی میں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com
READERS CHOICE

بس ایک وہ ہی اس کے سحر میں نہیں آرہی تھی

بس اسے ہی قابو نہیں کر پا رہا تھا وہ... بس ایک وہی تھی جو اسے پہلے دن سے تنگ کر رہی تھی

"ایسا ہی ہے نا...؟ ہریرہ اعظم خان؟" وہ اس کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے پوچھ رہی تھی

"اگر میں کہوں کہ ہاں... ایسا ہی ہے تو؟" ہریرہ نے کہا

"تو میں کہوں گی کہ ایسا ہونا ہمیشہ تمہارا ایک خواب ہی رہے گا" ایرسا نے کہا

"اور اگر میں کہوں کہ مجھے خوابوں کو حقیقت میں بدلنا آتا ہے تو؟" وہ اس کے قریب ہوا تھا

"تو میں پوچھوں گی کہ تم ایرسا جلیل کو آخر کس طرح اپنا دیوانہ کر پاؤ گے؟" وہ پیچھے کو ہٹتی جا رہی تھی

"پیسے سے، باتوں سے، توجہ سے..." وہ بڑھتا جا رہا تھا

"یہ سب تم کر چکے ہو" وہ ایکدم پیچھے کمپیوٹر ٹیبل کے ساتھ لگ گئی، ہریرہ نے اپنے دونوں بازو اس کے دائیں اور بائیں میز پر رکھ کر اس کا راستہ مسدود کیا تھا

"پھر شائد محبت سے..." وہ اس کی انتہائی دلکش ہلکی سبز آنکھوں میں ڈوبنے کے لئے جی جان سے تیار تھا

"محبت... محبت تم جیسوں کے لئے نہیں بنی ہریرہ، تم جیسے محبت کر ہی نہیں سکتے" اسے ہریرہ کی شرٹ سے اٹھتی خوشبو محسوس ہونے لگی تھی

READERS CHOICE

"کر کے دکھا دوں تو؟" وہ اس پر دھیرے سے جھکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تب ہو جائے گی ایرسا جلیل میری دیوانی ؟"اس کی سانسیں ایرسا کو اپنے چہرے پر محسوس ہونے لگیں تھیں

"ایرسا جلیل صرف اس شخص کی دیوانی ہو گی جو پوری دنیا کے سامنے اسے اپنے نام کر کے لیکر جائے گا, اس کی نہیں جو بند کمرے میں اسے زبردستی اپنا دیوانہ بننے کو کہہ رہا ہے "وہ ایک دم اسے پیچھے دھکیلتے ہوئے باہر کی طرف بڑھی تھی

"پوری دنیا کے سامنے تمہیں اپنے نام کر کہ بھی اپنا دیوانہ بنانا پڑا تو بنا کر رہوں گا... یاد رکھنا "وہ پیچھے سے بولا تھا

....

آج رعنا کے گھر والے مغیرہ کو دیکھنے آئے تھے, ہریرہ حسب عادت اپنے دوستوں کے ساتھ کہیں باہر نکلا ہوا تھا, اعتراض کرنے کا کوئی جواز ہی نہیں تھا سو وہ دونوں میاں بیوی اس کے ہاتھ پر پیسے رکھ کر بات پکی کر کہ چلے گئے, منگنی اگلے مہینے ایرسا کے رزلٹ کے بعد طے پا گئی, اگلے دن ناشتے کی میز پر راحت بیگم نے ہریرہ کے سامنے دھماکہ کر دیا

"کیا... ؟بھائی کی منگنی طے ہو گئی ؟"اس کی دونوں آنکھیں باہر کو ابل رہی تھیں, مغیرہ کن انکھیوں سے اسے دیکھتے ہوئے ہنس رہا تھا

"ماں آپ نے میرے بنا ہی بھائی کا بر دکھوا کروادیا... اور منگنی بھی طے کر دی "وہ زمین سے فٹ فٹ اوپر اچھل رہا تھا, زیادہ دکھ تو یہ تھا کہ مجھے بتایا ہی نہیں

"میری منگنی طے ہوئی ہے اسلئے میرا ہونا زیادہ ضروری تھا... نہ کہ تیرا "مغیرہ نے اسے تیلی لگائی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ماں دیکھ لیں... میں اب ضروری بھی نہیں رہا ان کے لئے" وہ سخت خفا تھا

"ہریرہ بس کر یہ ماتم... میں نے تجھے بتایا تھا صبح کہ شام کو مہمانوں نے آنا ہے... گھر پر ٹکا رہیں, لیکن تیرے تو پھیرے ٹورے ہی ختم نہیں ہوتے, اب تیرے ٹائم ٹیبل کے حساب سے تو میں اس کی منگنی طے کرنے سے رہی" راحت نے اسے گھر کا

"دکھائیں کیسی ہے لڑکی؟" وہ بادل نخواستہ اپنی کرسی پر بیٹھ گیا

"ماں آپ کو میری قسم... آپ اسے رعنا کی تصویر نہیں دکھائیں گی, یہ اس میں سو سو نقص نکالے گا" مغیرہ نے ایک دم ان کا موبائل جھپٹ لیا

"دیکھ رہی ہیں آپ... یہ ابھی سے اس کے حمایتی ہو گئے ہیں" ہریرہ کا مارے دکھ کے برا حال تھا

"کب ہے منگنی؟" وہ راحت کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر پھر بولا

"اگلے مہینے" انہوں نے کہا

"اگلے مہینے تو میں نے صارم لوگوں کے ساتھ ٹرپ پر جانا ہے" وہ بولا

"تیرا ٹرپ زیادہ اہم ہے یا بھائی کی منگنی؟" راحت نے پوچھا

"میں ان کی منگنی سے پہلے آ جاؤں گا" اس کے لئے ٹرپ ہی زیادہ اہم تھا

"تو میری منگنی پر نہ آیا تو یاد رکھنا بارات کے ساتھ بھی نہیں لیکر جاؤں گا" مغیرہ اسے وارننگ دیتا ہوا باہر نکل گیا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دکھادیں تصویر..."اس نے دوبارہ ان کے موبائل کی طرف ہاتھ بڑھایا تھا

"ہریرہ...وہ مجھے قسم دے کر گیا ہے, خبردار جو میرے موبائل کی طرف دیکھا بھی تو"راحت نے فوراً اپنا موبائل اس کے سامنے سے اٹھالیا, وہ بس انہیں گھور کر رہ گیا

....

اس دن موسم بہت خراب تھا, پورآسمان سیاہ رنگ کے بادلوں سے ڈھکا ہوا تھا, وہ جیسے ہی آخری کلاس لیکر باہر نکلی, چھماچھم بارش شروع ہوگئی...موسلادھار بارش

ایسے میں بھلا سلمان کیسے اسے لینے آتا؟

وہ ایک نظر کلائی پر بندھی گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے یونیورسٹی کے گیٹ کے ساتھ بنے پارکنگ شیڈ کے نیچے کھڑی ہوگئی, بارش تیز سے تیز ہوتی جارہی تھی, وہ کھڑے کھڑے تھک گئی تو ایک بنچ پر بیٹھ گئی

"ابھی تک یہیں ہو؟"ہریرہ نہ جانے کہاں سے اس کے سر پر آٹپکا تھا

"بارش رکے گی تو سلمان آئے گا"اس نے کہا

"آؤ...میں چھوڑ دیتا ہوں"وہ بولا

"کیسے؟"آس نے پوچھا

"گاڑی پر"وہ بولا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"لیکن تم تو بائیک پر آتے ہو" ایرسا نے کہا

"تم ہاں تو کرو... میں ہوائی جہاز کا انتظام بھی کر لوں گا" وہ جس انداز سے بولا, ایرسا کو یکدم ہنسی آ گئی, ہریرہ نے اسے پہلی بار اتنی زور سے ہنستے ہوئے دیکھا تھا, وہ دم بخود اس کی ہنسی کے جلترنگ بجتے دیکھتا رہ گیا

"تم ایسا کرو... پہلے ہوائی جہاز لیکر آؤ" وہ ہنستے ہوئے بولی تھی, ہریرہ ایک نظر اس کے چہرے کی طرف دیکھتے ہوئے اس کے ساتھ ہی بنچ پر بیٹھ گیا

"میں تمہارے لئے ہوائی جہاز بھی لا سکتا ہوں ایرسا... لیکن مسئلہ یہ ہے کہ تمہیں مجھ پر یقین ہی نہیں ہے" اس کے لہجے میں دنیا جہان کی بے بسی آن سمٹی

"سوال یہ ہے کہ تمہیں مجھے یقین دلانے کی ضرورت ہی کیا ہے؟" ایرسا نے کہا

"یقین محبت کی پہلی سیڑھی ہوتا ہے" اس نے کہا

"اور اب سوال یہ ہے کہ تمہیں مجھ سے محبت کرنے کی ہی کیا ضرورت ہے؟" ایرسا نے پھر کہا

"تمہارے لئے کونسا لڑکیوں کی کوئی کمی ہے ہریرہ... ایک سے بڑھ کر ایک خوبصورت اور امیر لڑکی تمہاری دیوانی ہے, تم تو کسی سے بھی محبت کر سکتے ہو, پھر آخر میرا پیچھا چھوڑ کیوں نہیں دیتے" وہ کہتی چلی گئی

"تم اچھی لگنے لگی ہو مجھے" وہ کہہ ہی گیا, ایرسا بس اس کی گہری سیاہ آنکھوں کو دیکھتی رہ گئی

"ضد لگا رہے ہو نا...؟" اس نے پوچھا تھا

"نہیں... محبت کر رہا ہوں" ہریرہ نے کہا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نہ کرو... کیونکہ میں نہیں کر پاؤں گی" اس نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا تھا, بارش کی شدت میں کمی آگئی تھی

"لیکن کیوں؟" وہ بولا

"کیونکہ میرا رشتہ طے ہو چکا ہے" وہ اس کی سماعتوں پر دھماکہ کرتی ہوئی وہاں سے چلی گئی تھی

....

وہ اس دن اپنے آفس میں تھا جب اسے راحت بیگم کی کال آئی, رعنا کے ابو کی اچانک سے طبیعت خراب ہو گئی تھی اور نسرین اور سلمان انہیں لیکر ہسپتال چلے گئے تھے, دن بدن ان کے گردوں کی تکلیف بڑھتی ہی جا رہی تھی, مغیرہ اسی وقت آفس سے نکلا اور راحت کو لیکر کچھ ہی دیر میں ہسپتال پہنچ گیا, ڈاکٹرز کے بقول ان کے گردوں کو واشنگ کی ضرورت تھی, وہ پورا دن ہسپتال میں رکا رہا, رات کو آٹھ بجے ان کے گردے واش کر کہ ڈاکٹرز نے انہیں دو گھنٹے بعد چھٹی سے دے دی, وہ خود انہیں گھر تک چھوڑنے آیا تھا, جلیل صاحب اور نسرین کے بے حد اصرار پر وہ صرف دو منٹ وہاں رکا اور پھر راحت کو ساتھ لیکر واپس آگیا, اس دوران اسے رعنا کی ایک جھلک بھی نظر نہیں آئی تھی, اگلے ہی دن راحت کو جلیل صاحب کی کال آگئی, وہ ایک دو دن میں منگنی کے لئے کہہ رہے تھے

"پتہ نہیں بہن میرے اور کتنے دن باقی ہیں, میرا بس چلے تو اس کا نکاح ہی کر جاؤں لیکن... میری ابھی کوئی خاص تیاری نہیں ہے, اسلئے میں چاہ رہا تھا کہ اگر ہم ایک دو دن میں منگنی..." راحت نے ان کی بات کاٹ دی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تیاریاں رخصتی کے لئے کی جاتی ہیں بھائی صاحب... نکاح کے لئے کیسی تیاری؟اگر آپ مناسب سمجھیں تو ہم رعنااور مغیرہ کا نکاح ہی کر دیتے ہیں, بندھن ذرا مضبوط ہو جائے گا اور آپ بھی مطمئن ہو جائیں گے, پھر رخصتی جب آپ کہیں گے تب کرلیں گے "راحت بیگم کہتی چلی گئیں

"آپ نے تو میرے دل کی بات کر دی ہے بہن... مغیرہ کو تو کوئی اعتراض نہیں ہو گا؟"انہوں نے پوچھا

"اسے کیا اعتراض ہو گا بھلا... آپ بس مجھے دن بتادیں, میں اس دن مغیرہ کو لیکر آجاؤں گی"راحت نے کہا

"کل تو میں نے چیک اپ کے لئے جانا ہے, پرسوں شام کا وقت رکھ لیتے ہیں"جلیل نے کہا

"ٹھیک ہے بھائی صاحب"راحت نے انہیں دلی طور پر بالکل مطمئن کر دیا تھا, رات کے کھانے پر انہوں نے مغیرہ سے ذکر کر دیا

"ماں اتنی جلدی..."اس نے دھیرے سے کہا

"جلد یا بدیر... شادی تو کرنی ہے نا مغیرہ... منگنی نہ سہی نکاح ہی سہی, ایک بندھن تو باندھنا ہی ہے نا"وہ اسے سمجھا رہی تھیں

"کب؟"اس نے پوچھا

"پرسوں..."انہوں نے بتایا

"ٹھیک ہے... جیسے رب کی مرضی"اس نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے کہا تھا

"ہریرہ کے بغیر ہی؟"وہ تڑپ پر گیا ہوا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اسے کال کر دے... آسکتا ہے تو پرسوں شام تک آجائے" راحت نے کہا

"ابھی کل تو وہ گیا ہے... پرسوں تک کیسے آجائے گا" مغیرہ نے کہا

"چل پھر رہنے دے... جب آئے گا تو پتہ چل ہی جائے گا اسے" راحت نے کہا تھا

....

آج اسے کسی بزنس گیدرنگ میں شرکت کرنا تھی, تقریباً دس بجے تیار ہو کر وہ ہال پہنچ گیا, وحیب اسے دروازے پر ہی مل گیا تھا, وہ بڑی گرمجوشی سے اس سے ملا, وہ دونوں ایک ساتھ اندر داخل ہوا تھے

"سنا ہے تو نے پچھلے دنوں طاہر کا ٹینڈر پکڑا ہے؟" وحیب اپنے مشروب کا گلاس اٹھاتے ہوئے بولا تھا

"ہاں بالکل..." آس نے کہا

"شیر کے منہ میں ہاتھ ڈال لیا ہے تو نے مغیرہ..." وحیب نے کہا

"کیوں؟" وہ حیران ہوا تھا

"پچھلے دس سالوں سے طاہر چشتی والوں کا ازلی دشمن ہے, آئے روزان دونوں گروپس میں دنگے ہوتے رہتے ہیں, یقین کر صرف فساد سے بچنے کے لیے میں نے اپنا ٹینڈر چشتی کے حوالے کر دیا تھا, والدہ نے سولہ سالوں میں ایک بار بھی نہ طاہر کا ٹینڈر پکڑا, نہ چشتی کا" وہ کہتا چلا گیا اور اس سے پہلے کہ مغیرہ اسے کوئی جواب دیتا, چشتی برادرز کا چیئرپرسن نعیم الحق چشتی ان دونوں کی طرف چل آیا

"کیسے ہو ینگ مین؟" وہ بڑی گرمجوشی سے بولا تھا, مغیرہ نے بس اس سے سلام لیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میرا تو خیال تھا کہ آج تم دونوں میں سے ایک یہاں آئے گا؟" چشتی نے کہا

"کیوں سر...؟ اب ایک ٹینڈر کی خاطر ہائی سکول سے چلتی آ رہی دوستی تو ختم ہونے سے رہی" مغیرہ نے کہا

"میں نے بزنس کی اس دوڑ میں ہزاروں دوستیوں کو ختم ہوتے دیکھا ہے مغیرہ اعظم..." وہ زور سے ہنسا تھا, مغیرہ نے اسے کوئی جواب نہ دیا

"سنا ہے آجکل طاہر سے دوستیاں بڑھا رہے ہو؟" چشتی نے کہا

"میں کسی سے بھی دوستیاں بڑھانے میں بالکل آزاد ہوں" مغیرہ کو اس کا یوں کہنا اچھا نہیں لگا تھا

"زیادہ آزاد ہونا بھی اچھی نہیں ہوتا بچے... بہتر ہو گا اپنی ماں سے جا کر طاہر کے بارے میں پوچھ لو, وگرنہ پھر میں اپنی زبان میں سمجھا دوں گا" وہ اسے ڈھکے چھپے الفاظ میں دھمکی دے گیا تھا

....

آج ان دونوں کا نکاح تھا, کاسنی اور گولڈن امتزاج کی ہلکے پھلکے کام والی فراک پر سلیقے سے دوپٹہ سیٹ کئے وہ اس کے برابر میں آ کر بیٹھی تھی, انتہائی نفاست سے کیا گیا ہلکا ہلکا میک اپ, لمبے سیاہ بال جو آدھے دوپٹے سے نکل کر باہر کی طرف لٹک رہے تھے, کانوں میں جھولتے نازک سے جھمکے, گلے میں پرویا نفیس سا نیکلس, ماتھے پر سجی چھوٹی سی بندیا, کلائیوں میں پڑی کھنکتی ہوئی چوڑیاں اور لبوں پر سجی شرمیلی سی مسکراہٹ... مغیرہ نے اس کے پہلو میں بیٹھتے ہوئے ایک بھرپور نظر اس پر ڈالی تھی اور ...

نظر پلٹنے سے انکاری ہو گئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ بہت حسین لگ رہی تھی, بمشکل اس نے اپنی نظروں کو قابو کیا تھا, کچھ دیر بعد نکاح خواں نے ان دونوں کا نکاح پڑھا دیا, جلیل صاحب اور نسرین بیگم سے پیار لینے کے بعد وہ دوبارہ اس کے برابر میں آ بیٹھا

"مبارک ہو..."اس نے رعنا کی طرف دیکھتے ہوئے دھیرے سے کہا تھا, جواباً اس حیا کی دیوی نے بمشکل اپنی نظریں اوپر اٹھائیں... آنکھیں کیا تھیں...؟

دو دو عمیق تر سمندر تھے جن میں مغیرہ اعظم ڈوبتا چلا گیا

"آپ کو بھی"اس نے کہتے ہوئے دوبارہ سر جھکا لیا تھا, مغیرہ بس مسکرا کر رہ گیا

وہ خوش تھا... بہت خوش

اس کے پہلو میں بیٹھی وہ حور نما لڑکی اب پوری عمر کے لئے اس کی تھی... وہ خوش کیوں نہ ہوتا؟

اور رعنا... وہ تو اس قدر وجیہہ انسان کو اپنی زندگی میں شامل ہوتا دیکھ کر ہی بے یقین تھی

کیا واقعی اتنا دلکش انسان اسے دے دیا گیا تھا... بن مانگے, بن روئے

وہ بس دھیرے دھیرے مغیرہ کو ایک نظر دیکھنے کی جسارت پر مسکرائے جا رہی تھی

اس کی فلائیٹ ٹیک آف کر چکی تھی, سیٹ بیلٹ باندھتے ہوئے اس نے اپنی نشست کی پشت سے ٹیک لگائی تھی

"معاف کر سکو گی مجھے؟"اس کے ذہن کے پردے پر اس کی اپنی ہی آواز لہرائی تھی

"معاف کیا جا سکتا ہے تمھیں؟"اس نے جواباً پوچھا تھا اور وہ بول نہیں سکا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بس ایک بار اپنے دل سے پوچھ لینا ہریرہ... کہ معاف کیا جا سکتا ہے تمہیں؟ اگر وہ کہہ دے ہاں... ہریرہ اعظم کو اس کے تمام تر گناہوں کے باوجود معاف کیا جا سکتا ہے تو خدا کی قسم میں بھی کر دوں گی" ایرسا کی نفرت انگیز آواز اس کی آنکھیں نم کر گئی تھی

....

وہ کل رات ہی ٹرپ سے واپس لوٹا تھا اور اگلے دن دوپہر تک بستر میں پڑا نیند پوری کرتا رہا, بارہ بجے کے قریب اٹھا اور نیند بھری آنکھوں سے جھولتا ہوا نیچے آ گیا, راحت بیگم لاؤنج میں بیٹھی تھیں, وہ دھم سے ان کی گود میں آ گرا

"یاد آ گیا تجھے کہ تیری ایک ماں بھی ہے" انہوں نے اسے ایک دھپ لگایا تھا

"ماں میں نے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے" اس نے کہا

"اچھا... ضروری بات" وہ مذاق ہی سمجھ رہی تھیں

"ماں مجھے شادی کرنی ہے" اس نے ایک دم دھماکہ کر دیا

"شادی؟ کس سے؟" وہ حیران تھیں

"ایک لڑکی سے..." وہ بولا

"ظاہر ہے وہ تو لڑکی سے ہی کرے گا لیکن... کون ہے وہ لڑکی؟ ٹرپ پر پھنسا کر آیا ہے نا کسی کو؟" وہ اس پر چڑھ دوڑیں

"نہیں ماں.. یہیں پر ہے" وہ دھیرے سے بولا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مجھے اس سے محبت ہو گئی ہے" وہ انہیں حیران کرتا جا رہا تھا

"آپ پلیز میرا رشتہ لیکر اس کے گھر جائیں" وہ ایک دم اٹھ کر بیٹھ گیا

"ہریرہ... تیرا دماغ تو ٹھیک ہے نا... پہلے ڈھنگ سے پڑھائی تو کر لے, پھر شادی بھی کرتے رہنا" انہوں نے کہا

"چاہے اتنی دیر میں وہ کسی اور کی ہو جائے" وہ تڑخا

"تجھے ایک دم آفت کیا آگئی ہے؟" راحت کو غصہ آگیا

"ماں مجھے وہ بہت اچھی لگنے لگی ہے, اگر اس کی شادی کہیں اور ہو گئی تو...؟" وہ روہانسا ہو گیا

"ہریرہ میری بات سن بیٹے, جب جوانی کی نئی نئی شروعات ہوتی ہے نا تو اکثر اس قسم کی وقتی محبتیں ہو جایا کرتی ہیں, انہیں ایک دم سیریس نہیں لے لیا کرتے, پورا سال پڑا ہے ابھی تیرے ایم بی اے کا, کل کو کسی اور سے ہو جائے گی, پرسوں کسی اور سے... پھر کیا کرے گا تو؟ ہر کسی سے شادی کرتا پھرے گا, پہلے دھیان سے اپنا ایم بی اے مکمل کر پھر کر لینا شادی" وہ اسے سمجھا رہی تھیں, اب پتہ نہیں وہ سمجھا تھا کہ نہیں, بس چپ چاپ دوبارہ ان کی گود میں لیٹ گیا تھا

"مغیرہ کا نکاح ہو گیا ہے" انہوں نے اسے بتا ہی دیا

"کیا؟" وہ چونک گیا, راحت نے اسے الف سے لیکر یے تک ساری روداد سنا دی

"اب تو کسی دن میرے ساتھ ان کے گھر چلنا, جب سے مغیرہ کا رشتہ طے ہوا ہے تو ایک بار بھی ان لوگوں سے نہیں ملا" راحت نے کہا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آپ لے کر ہی نہیں جاتیں مجھے "اس نے گلہ کرتے ہوئے کہا تھا

....

آج اس کی طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی, پھر بھی وہ یونیورسٹی چلی آئی اور وہاں آکر اسے احساس ہوا کہ شائد اسے نہیں آنا چاہیے تھا, کچھ ہی دیر میں اس کا چہرہ بخار کی شدت سے تمتماتے لگا تھا, سر الگ سے گھومے جا رہا تھا, بمشکل اس نے ڈاکٹر اشرف کی کلاس مکمل کی اور کینٹین کی طرف آگئی, سلمان کو کال کی لیکن جواب ندارد... ظاہر ہے وہ اس وقت کالج میں تھا, بمشکل جوس کا ایک گلاس پی کر وہ دوبارہ کلاس کی طرف آگئی

کل صارم کی ڈانس پارٹی میں کون کون جا رہا ہے ؟"ہریرہ ڈائس پر کھڑا ہو کر پوچھ رہا تھا, سب نے ہاتھ کھڑے کر دیئے

"تم نہیں جاؤ گی ؟"وہ ایر سا کی طرف آیا تھا

"نہیں"وہ بولی

"تم کبھی میری کسی بات پر ہاں بھی کرو گی ؟"جواباً اُس نے پھر پوچھا

"نہیں..."وہ مختصر سا جواب دے کر اپنی نشست کی طرف بڑھی تھی

"او کم آن ایر سا..."ہریرہ نے جوش میں آکر ایک دم اس کا ہاتھ پکڑا اور ایر سا کی بس ہو گئ, وہی ہاتھ اس نے گھما کر ہریرہ کے گال پر دے مارا تھا

"اپنی ان بیہودگیوں کو لگام دے لو تو اچھا ہو گا... سمجھے "اس کی آنکھیں قہر برسا رہی تھیں

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"تمہاری طبیعت تو ٹھیک ہے نا؟" آس کا سرخ تمتمایا ہوا چہرہ دیکھ کر وہ اپنے گال پر لگا تھپڑ بھول گیا تھا

"تمہاری بلا سے میں مر جاؤں, تمہیں کوئی سروکار نہیں ہونا چاہیے "اس کی آواز بھی لرز رہی تھی

"ایرسا آئی ایم سوری, مجھے نہیں پتہ تھا کہ تمہاری طبیعت..." آس سے پہلے کہ وہ اپنی بات مکمل کرتا, ایرسا ایک دم چکر کھا کر اپنے پیچھے پڑی کرسی پر گر گئی, ہریرہ کا سانس رک گیا تھا

"ایرسا..." وہ ایک دم اس کی طرف آیا تھا, وہ کوشش کے باوجود خود سے اٹھ بھی نہ سکی

"آؤ تمہیں گھر چھوڑ آؤں "آس نے ایرسا کے متوقع غضب سے بے نیاز اسے دونوں بازوؤں میں اٹھا لیا

"صارم گاڑی نکال..." وہ اسے لیکر باہر کو بھاگا تھا

آس لمحے اسے لگا کہ اس کے دل میں صرف محبت ہے... صرف محبت, نہ کوئی ضد, نہ لگاوٹ, نہ حسد...بس صرف محبت

آس خوبصورت سی لڑکی کے لئے جو اس وقت خود سے بیگانہ اس کے بازوؤں میں تھی, تپتی ہوئی, تمتماتی ہوئی...اس لمحے شدت سے اس کے دل نے خواہش کی کہ کاش...کاش وہ اس کی ہو جائے, کاش وہ اسے مل جائے, پوری عمر کے لئے

آس لمحے اسے کچھ بھی یاد نہیں تھا, نہ اپنی بے عزتی, نہ تھپڑ...بس یاد تھا تو اتنا کہ وہ بے ہوش ہو گئی تھی

وہ پہلے اسے ہسپتال لیکر گیا, چیک اپ کروایا, ڈرپس لگوائیں, میڈیسن کھلائی اور پھر پوری شرافت سے اسے اس کے گھر کے سامنے اتار گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

اس دن رات کے کھانے پر وہ تینوں جمع تھے, خلاف توقع ہریرہ بڑا چپ چپ سا تھا, رعنا کے گھر والے شادی کی تاریخ مانگ رہے تھے, راحت بیگم کافی دیر مغیرہ سے اس بارے میں بات کرتی رہیں, ہریرہ بس چپ چاپ خاموشی سے سنتا رہا

"جو تاریخ آپ کو مناسب لگے ماں وہ دے دیں, مجھے کوئی اعتراض نہیں "مغیرہ نے بات ختم کی تھی

"ایک بات اور... طاہر کا ٹینڈر کتنا فائدہ دے گا تجھے ؟"انہوں نے پوچھا

"مجھے ہر ٹینڈر کچھ نہ کچھ فائدہ دیتا ہے ماں "اس نے کہا

"بزنس کر مغیرہ... دشمنی نہ لگا"انہوں نے سمجھانا چاہا تھا

"آپ سے کسی نے کچھ کہا ہے ؟"اس نے پوچھا

"نہیں کہا تو کہہ دے گا, جلدی بدیر کوئی نہ کوئی تو آئے گا ہی میرے پاس "راحت نے کہا

"ماں... میں جس کا مرضی ٹینڈر پکڑوں, چشتی آخر ہوتا کون ہے ڈون بننے والا "اسے غصہ آگیا

"پرائی دشمنی میں ہاتھ نہیں ڈالا کرتے مغیرہ... مجھے بس یہ ہی کہنا ہے تجھے "وہ جانتی تھیں کہ ان کے سمجھانے کا کوئی فائدہ نہیں ہونے والا اسلئے چپ کر گئیں

"اسے کیا ہوا ہے ؟"مغیرہ نے کچھ دیر بعد پوچھا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کہہ رہا محبت ہو گئی ہے" راحت دھیرے سے مسکرائیں

"کتنی نمبر والی؟" مغیرہ کھل کے ہنسا تھا, ہریرہ نے ایک پر شکوہ نظر اس پر ڈالی

"آپ کا اپنا نکاح ہو گیا ہے نا اسلئے میری بات کی کوئی اہمیت نہیں ہے اب" وہ بولا

"میرا نکاح چھبیس سال کی عمر میں ہوا ہے, تجھ سے وعدہ ہے تیرا بھی چھبیس کا ہوتے ہی کر دوں گا" مغیرہ مسلسل ہنس رہا تھا

"دیکھ لیں... کتنے تیز ہوتے جا رہے ہیں" ہریرہ ستا پڑا تھا

....

""ایم سوری" وہ ایک بار پھر اس کے روبرو تھا, ایرسا دو دن بعد یونیورسٹی آئی تھی, وہ اس کی سفید رنگت میں گھلی زردیوں پر فدا ہو گیا تھا

"مجھے نہیں پتہ تھا کہ اس دن تمہاری طبیعت..." ایرسا نے اس کی بات کاٹ دی

"ہریرہ... تم آخر چاہتے کیا ہو مجھ سے؟" اس نے پوچھا

"بس اتنا کہ تم مجھ سے بہت ساری نہ سہی, تھوڑی سی محبت کر لو" اس نے منت کی تھی

"میں تم سے تھوڑی سی محبت بھی نہیں کر سکتی... اب بولو" ایرسا نے کہا

"کیوں؟" اس کا چہرہ یکدم تاریک ہوا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیونکہ میرا نکاح ہو چکا ہے "اس نے ایک دم ہریرہ کے دل کو چھلنی کیا تھا, وہ بول بھی نہ سکا

"میری منزل طے ہو چکی ہے ہریرہ اور وہ تم نہیں ہو, اسلیئے یوں خوار ہونا چھوڑ دو "اس نے کہا

"ایرسا... میں نے تم سے کہا تھا نا کہ میں تم سے محبت کروں گا... میں تم سے محبت کرنے بھی لگا ہوں" وہ روہانسا ہو گیا

"ہریرہ... ضد مت کرو, میں نے تم سے کہا تھا کہ میں تم سے محبت نہیں کر پاؤں گی "ایرسا نے کہا

"یہ زیادتی ہے یار... ایسے مت کرو, میں کیا کروں گا؟" وہ بے بس تھا

"کچھ بھی نہیں ہو گا, تم دو دن تھوڑا سا ماتم مناؤ گے اور پھر ایک نئ محبت کی تلاش میں نکل پڑو گے "ایرسا نے کہا

"جتنی وقتی محبتیں کرنا تھیں میں کر چکا ایرسا جلیل... بس اب اور نہیں کرنی, بس اب ایک ہی کرنی ہے اور مستقل کرنی ہے, بس اب تم سے ہی کرنی ہے اور ہمیشہ کرنی ہے "اس کے لہجے میں ہلکی سی ضد گھل گئ تھی

"ضد لگا رہے ہو نا؟ "اس نے پوچھا

"ضد ہی سہی" وہ سرد سے لہجے میں بولا تھا

....

آج وہ اپنا موبائل گھر ہی بھول آئی تھی, سلمان اپنے وقت پر اسے لینے آیا لیکن کلاس لیٹ ہونے کی وجہ سے وہ باہر نہ نکل سکی, وہ بیچارہ انتظار کر کر کہ واپس چلا گیا کہ رعنا کال کر لے گی, وہ جب کلاسز لیکر باہر نکلی تو سلمان ندارد...

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کھڑے ہو ہو کر تھک گئی, لوکل جانے کا کوئی خاص تجربہ نہیں تھا سو ہمت نہ کر سکی, موسم خراب ہونا شروع ہو گیا تھا, دھیرے دھیرے پورا آسمان کالے سیاہ بادلوں سے بھر گیا, اب اسے پریشانی ہونا شروع ہوئی

"اگر سلمان نہ آیا تو؟" کافی دیر سوچ سوچ کر بالآخر وہ یونیورسٹی سے باہر نکل آئی, کچھ دیر دیوار کے ساتھ ساتھ پیدل چلتی رہی اور پھر ایک رکشے کو ہاتھ دے دیا لیکن اس سے پہلے کہ وہ رکتا, اس کی نظر ذرا دور سے نظر آتے خان انٹرپرائزرز کے سائن بورڈ پر پڑی تھی, وہ روزانہ سلمان کے ساتھ گھر واپس جاتے ہوئے اس سائن بورڈ کو دیکھ کر گزرتی تھی, اب بھی اچانک ہی اس کا ذہن بدل گیا, رکشے والے کو منع کر کہ وہ پیدل ہی چلتی ہوئی خان انٹرپرائزرز چلی آئی, بارش گرنا شروع ہو گئی تھی, اندر داخل ہوتے ہی وہ ایک دم نروس ہو گئ

اب جائے تو کہاں جائے؟

یونہی ادھر ادھر چلتے ہوئے اسے مغیرہ کا آفس نظر آ گیا, باہر اس کے نام کا بورڈ لگا ہوا تھا

"ایکسکیوز می میم... مسٹر مغیرہ اعظم سے ملنا ہے مجھے؟" اس نے ریسیپشن پہ بیٹھی زارا سے کہا

"آپ کون؟" آس نے پوچھا

"ایرسا جلیل..." اس نے اپنا نام بتا دیا

"سر مس ایرسا جلیل آپ سے ملنے آئی ہیں..." زارا نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ اس نے ریسیور رکھ دیا, زارا نے تھوڑا حیران ہو کر پہلے ریسیور کو دیکھا اور پھر سامنے کھڑی ایرسا کو... اور اس سے پہلے کہ وہ کچھ کہتی, مغیرہ اپنے آفس سے باہر آیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"رعنا... تم یہاں؟" واضح لگ رہا تھا کہ وہ بھاگتا ہوا باہر نکلا تھا

"ڈسٹرب کرنے کے لئے سوری لیکن وہ... میں آج سیل گھر ہی بھول آئی اور سلمان بھی نہیں آیا... لوکل کبھی گئی نہیں ہوں تو سوچا یہاں آجاؤں..." انتہائی نروس ہوتے ہوئے وہ زور زور سے اپنی انگلیاں مروڑ رہی تھی, ماتھے پر پسینے کے قطرے ابھر آئے تھے, آواز لرز رہی تھی, گال سرخ ہو رہے تھے, دائیں کندھے پر بیگ اور بائیں ہاتھ میں فائل جسے سینے سے لگایا ہوا تھا, فیروزی رنگ کا سوٹ اور فیروزی دوپٹے کے ہالے میں میں دمکتا ہوا چہرہ...

وہ سن کم رہا تھا اور دیکھ زیادہ رہا تھا... بس دیکھے ہی جا رہا تھا

"اندر آؤ" وہ اسے ساتھ لیکر اندر آ گیا

"بیٹھو..." وہ اس کے آگے پانی کا گلاس رکھتے ہوئے بولا تھا جسے اس نے ایک ہی سانس میں خالی کر دیا

"پلیز مجھے گھر چھوڑ آئیں" اس نے بمشکل بولنے کی ہمت کی تھی

"چلو..." وہ فوراً کھڑا ہو گیا, اسے اپنے ساتھ لیا اور باہر نکل آیا, بارش زوروں پر تھی, اس کے لئے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے وہ تقریباً بھیگ گیا تھا, گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے وہ اس کے گھر جانے والے راستے پر ہو لیا, وہ شیشے والی سائیڈ پر انتہائی الرٹ ہو کر بیٹھی تھی, مغیرہ نے ایک نظر اسے دیکھا, انگلیوں کو مسلسل مروڑ تروڑ رہی تھی

"یہ اگر ٹوٹ گئیں تو بازار سے نئی نہیں ملیں گی" اس نے دھیرے سے کہا تھا, اس نے یک دم انگلیوں کو بخشا اور دائیں ٹانگ ہلانے لگ گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اور میرا خیال ہے گاڑی پہلے ہی بہت دھمک رہی ہے...اسے مزید نہ دھمکاؤ" وہ پوری طرح اس کی نروس ہوتی صورتحال سے محظوظ ہو رہا تھا, ایک نظر مغیرہ کے مسکراتے ہوئے چہرے کی طرف دیکھ کر اس نے نظریں جھکا لیں, ایک لمبی سانس بھری اور پھر شیشے کی طرف منہ کر کہ دھیرے مسکرا دی

"کھل کر ہنس لو" مغیرہ نے ہنستے ہوئے کہا تھا, وہ بس جھینپ کر رہ گئی

"ایم بی اے کتنا رہ گیا ہے تمہارا؟" اس نے پوچھا

"تیسرا سمیسٹر شروع ہوا ہے ابھی" رعنا نے کہا

"ایم بی اے کے بعد تو مزید پڑھنے کا ارادہ نہیں ہے ؟" اس نے پھر پوچھا تھا

"فی الحال تو نہیں" آس نے کہا

"تو پھر سلمان کی مستقل چھٹی کروا دوں تمہاری ڈیوٹی سے ؟" وہ بولا

"کیا مطلب ؟" وہ سمجھ نہ سکی

"مطلب سلمان والی ڈیوٹی میں اپنے سر لے لیتا ہوں" اساس نے شرارت سے کہا تھا

"ایم بی اے پورا کر لینے دیں تو بڑی مہربانی ہو گی آپ کی, شادی کے بعد کہاں پڑھنے کو دل کرتا ہے" وہ اس کا مطلب سمجھ گئی تھی

"پھر کس چیز کو دل کرتا ہے شادی کے بعد ؟" مغیرہ کے کہتے ہی اس نے چونک کر اس کی طرف دیکھا, اس نے زور سے قہقہہ لگایا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"آئیندہ کبھی بھی تمہیں کوئی پریشانی ہو تو بلا جھجھک میرے آفس چلی آنا, زارا سے اجازت لینے کی کوئی ضرورت نہیں ہے "آس کا گھر آ گیا تھا

"آپ اندر نہیں آئیں گے ؟"آس نے پوچھا

"نہیں...روز روز اچھا نہیں لگتا" وہ مسکراتے ہوئے بولا تھا

واپسی پر اس کا دل خوشی سے جھومے جا رہا تھا, اس سے زیادہ خوشنما سفر تو اس نے کبھی کیا ہی نہیں تھا, رعنا کی خوشبو اسے پوری گاڑی میں محسوس ہو رہی تھی

اسی رات اس نے راحت سے کہہ دیا کہ رعنا کے والد سے شادی کی تاریخ طے کر لیں...اب کہاں صبر ہونا تھا اس سے, اب بھلا کیسے اکیلا رہ پاتا وہ؟

چند دن بعد ان دونوں کی شادی کی تاریخ طے ہو گئی تھی

....

"ایرسا..."اس نے پیچھے سے اسے آواز دی تھی, وہ ایک دم رک گئی

"تم نے اپنے گھر والوں کو انکار کر دیا؟"اس نے پوچھا

"کس چیز سے ؟"وہ حیرانی سے بولی تھی

"شادی سے... تم انہیں انکار کرو گی تو میں اپنی ماں کو تمہارے گھر بھیجوں گا نا؟' ہریرہ نے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

READERS CHOICE

"ہریرہ...مجھے تم سے شادی نہیں کرنی" وہ بولی

"کیوں؟" اس نے پوچھا

"کیونکہ میری مرضی" ایرسا کو غصہ آگیا

"دیکھو میں آخری بار کہہ رہا ہوں کہ میں محبت کرنے لگا ہوں تم سے...اور تم سے ہی شادی کروں گا" ہریرہ نے کہا

"کیا بکواس رٹ ہے یہ؟ بھاڑ میں گئے تم اور بھاڑ میں گئی تمہاری سو کالڈ محبت" اسے اچھا خاصا غصہ آگیا

"بس ایک بار اور کہہ دو کہ تم مجھ سے شادی نہیں کرو گی؟" ہریرہ تھوڑا آگے کو آیا تھا

"نہیں کروں گی" ایرسا نے اس کی آنکھوں میں جھانک کر کہا تھا

"کیا کر لو گی اگر میں اپنی آئی پر آگیا تو؟" وہ بڑی اکڑ سے بولا تھا

"کیا کر لو گے اگر تم اپنی آئی پر آگئے تو؟" وہ اس سے بالکل نہیں ڈری تھی

"میں کیا کر سکتا ہوں تم جانتی نہیں ہو ابھی؟" ہریرہ کا غرور آسمانوں پر تھا

"تم جو کر سکتے ہو نا ہریرہ اعظم...وہ کر کے دکھاؤ" وہ اسے کہتے ہوئے وہاں سے چلی گئی تھی

....

ان دونوں کی شادی کی تاریخ طے ہو گئی تھی, رعنا کے تیسرے سمیسٹر کے فوراً بعد اس کی رخصتی تھی, مغیرہ بہت خوش تھا, اس سے تو ایک لمحہ بھی صبر نہیں ہوتا تھا اب...روز راحت کی منتیں, روز رعنا کی منتیں...اور اس کی منتیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

رنگ لے ہی آئی تھیں, شادی سے دو دن پہلے وہ اور ہریرہ کا کر اس کا سوٹ بھی پسند کر آئے, اسے جو رنگ پسند آیا وہ فی الحال مہیا نہیں تھا, دوکاندار نے کہا کہ وہ کل شام تک منگوا دے گا, رخصتی کی شام کو جب ہریرہ اس کا سوٹ لینے چلا گیا, رات دس بجے کا فنکشن تھا, وہ اور وحیب آٹھ بجے اس کا سوٹ لیکر لوٹے

"بھائی آپ کے سوٹ نے ہمیں خوار کر دیا, اس دھوکے باز نے تو منگوا کر ہی نہیں دیا, پورا لاہور خوار ہو کر ڈھونڈ کر لائے ہیں" ہریرہ کی بس ہو گئی تھی

"اب جلدی کر" وحیب نے اسے اوپر کی طرف دھکیلا تھا

"کہاں سے ملا یہ؟" راحت نے پوچھا

"ماں چپ کریں, سیکنڈ ہینڈ ہے, نیا تو ملا ہی نہیں اس جیسا" ہریرہ نے دھیرے سے کہا تھا اور اوپر جاتے مغیرہ کے کانوں میں لفظ سیکنڈ ہینڈ پڑ گیا تھا

"کہاں سے لائے ہو؟" وہ واپس اتر آیا

"بھائی بالکل نیا ہے... بالکل نیا" ہریرہ ایک دم بوکھلا گیا

"میں نے نہیں پہننا" اس نے سوٹ صوفے پر اچھال دیا

بس پھر اس کے بعد ہریرہ, وحیب, راحت... ہر کسی کی منتیں اکارت ہی گئیں, نہ اس نے پہننا تھا اور نہ ہی پہنا... سفید رنگ کا پرانا کرتا شلوار پہن کر کھڑا ہو گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مغیرہ... کیا کہیں گے وہ لوگ کہ اتنی بڑی کمپنی کا مالک شادی والے دن یہ کفن پہن کر آگیا؟"راحت بیگم تپ گئیں

"لیکر جانا ہے تو لے جائیں... وہ سوٹ نہیں پہننا"وہ آخر کو مغیرہ اعظم تھا,راحت بول بول کر خود ہی چپ کر گئیں, تقریباً رات ساڑھے نو بجے وہ ہال کے لئے نکلے تھے

اچانک ہریرہ کا سیل بج اٹھا,صارم کی کال تھی

"ہاں صارم..."اس نے سیل کان سے لگایا تھا

"ہریرہ...وہ پارلر سے نکلنے لگی ہے"صارم نے کہا

"تجھے پتہ ہے نا کیا کرنا ہے"وہ دھیرے سے بولا تھا

"ایک بار پھر سوچ لے ہریرہ,وہ ایک لڑکی ہے,خوار ہو جائے گی اور سب سے بڑھ کر وہ ہماری دوست ہے"صارم جھجھک رہا تھا

"تو فکر نہ کر...میں اپنا لوں گا اسے"ہریرہ مطمئین تھا

"کہاں لیکر جاؤں؟"صارم نے کہا

"کاشف کے فلیٹ پر...میں بس دس منٹ میں آیا"اس نے دھیرے سے کہتے ہوئے کال کاٹ دی

"ماں آپ لوگ چلیں میں بس دس منٹ تک آیا"ہریرہ نے گاڑی میں بیٹھتی راحت سے کہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہریرہ...اب یہ کیاڈرامہ ہے؟"وہ بھڑک پڑیں

"ایک کام ہے چھوٹاسا...میں بس آیا"وہ ان کی سنی ان سنی کرتا ہوا اپنی گاڑی نکال لے گیا تھا

سلمان اسے بائیک پر پارلر چھوڑ گیا تھا اور کہہ گیا تھا کہ واپسی پر گاڑی لیکر آجائے گا, تقریباً دو گھنٹے بعد وہ فارغ ہو گئی, سلمان ابھی تک نہیں آیا تھا, کچھ دیر بعد پارلر والی ایک لڑکی نے اسے آکر کہا کہ اسے لینے آئے ہیں, وہ فوراً باہر نکلی, سلمان ڈرائیور کے ساتھ گاڑی لئے کھڑا تھا, وہ جلدی سے بیٹھ گئی, وہ ابھی گھر سے پندرہ منٹ دور تھے جب اچانک صارم کی گاڑی نے ان کا راستہ روک لیا, وہ چہرے پر ماسک پہنے ہوئے تھا, اس نے اشارے سے سلمان کو باہر آنے کا بولا تھا, سلمان کے باہر آتے ہی وہ اس گاڑی میں بیٹھ گیا

"چلو..."اس نے ڈرائیور سے کہا تھا, ایرسا اس کی آواز پہچان گئی تھی, وہ ڈرائیور بھی ہریرہ کا ہی بھیجا ہوا تھا

"صارم...یہ کیا کر رہے ہو؟"وہ انتہائی پریشان ہو گئی تھی

"بالکل خاموش ہو کر بیٹھ جاؤ, ورنہ تمہارے منہ پر کپڑا باندھنا مجھے بالکل اچھا نہیں لگے گا"صارم نے سختی سے کہا تھا

"تمہیں ہریرہ نے کہا ہے نا یہ سب کرنے کے لئے؟"وہ تاڑ گئی تھی, صارم چپ رہا

"صارم خدا کے لئے, کیا صرف وہ تمہارا دوست ہے؟میں کچھ نہیں لگتی, میں نے بھی تو دو سال تمہارے ساتھ گزارے ہیں"اسے رونا آگیا

"ایرسا چپ ہو جاؤ"صارم کو اس پر ٹوٹ کر ترس آرہا تھا, وہ اسے سیدھا کاشف کے فلیٹ پر لے آیا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اترو..."آس نے حکم دیا تھا, وہ بادل نخواستہ گاڑی سے باہر نکل آئی, صارم اسے بیڈ روم میں لاک کر کہ باہر آگیا

"ہریرہ...وہ کاشف کے فلیٹ پر ہے"آس نے باہر آکر اسے کال کی تھی

"میں بس دو منٹ میں آیا"ہریرہ راستے میں تھا

"تو نے بہت غلط کیا ہے ہریرہ...وہ رو رہی ہے یار" صارم اپنی دوستی کی خاطر بے بس تھا

....

اسے اس کمرے میں بند ہوئے پورے پانچ منٹ ہو گئے تھے, ایک لمحے میں کیا سے کیا ہو گیا تھا, اسے ہریرہ سے شدید نفرت محسوس ہو رہی تھی...شدید نفرت

وہ آخر اپنی آئی پر آ ہی گیا تھا

اچانک بیڈ روم کا دروازہ کھلا, ایرسا نے چونک کر دروازے کی طرف دیکھا, وہ ایک نظر اسے دیکھتا ہوا اندر داخل ہوا تھا

سرخ لباس میں وہ گلاب کا ایک پھول ہی لگ رہی تھی...پوری طرح کھلا ہوا

"بیٹھ جاؤ..."ہریرہ کی نگاہیں جیسے اس پر جم ہی گئیں

"تمہیں یہ سب کرنے کا حق کس نے دیا ہریرہ؟"وہ تاسف سے بولی تھی

"میری محبت نے"وہ بولا اور اس کی طرف بڑھا, ایرسا پیچھے کو کھسکتی ہوئی بیڈ سے ٹکرائی اور اس پر گر سی گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ محبت نہیں ہے... سراسر تمہاری ضد ہے" اس نے کہا

"میں نے کہا تھا نا... کہ ضد ہی سہی" وہ اس کے عین سامنے بیٹھا تھا

"قسم کھائی تھی میں نے کہ سرخ جوڑے میں تم صرف میرے سامنے ہی بیٹھو گی" وہ اس کے قریب ہوا تھا

"تم نے ایک لمحے کے لئے میرا نہیں سوچا ہریرہ... کیا بنے گا میرا؟ کتنی رسوائی ہو گی میری؟ وہاں میری بارات آئی ہو گی، سب میرا انتظار کر رہے ہوں گے، میں کچھ دیر اور وہاں نہ پہنچی تو میری بارات واپس چلی جائے گی" آس کی آنکھیں گیلی ہو گئیں تھیں

"میں نے تم سے کہا تھا کہ محبت کرنے لگا ہوں تم سے... تم نے یقین ہی نہیں کیا" ہریرہ نے کہا

"اس طرح پالو گے مجھے؟" اسے ایک دم ہریرہ کے شدید نفرت محسوس ہوئی تھی

"جس لڑکی کی بارات واپس چلی جائے اسے پھر کون اپناتا ہے ایرسا... کوئی نہیں، تمہیں کوئی نہیں اپنائے گا سوائے میرے" وہ مسکرایا تھا، ایرسا کے آنسو گر پڑے

"مجھے واپس چھوڑ آؤ ہریرہ..." اس نے التجا کی تھی، ہریرہ کی بس ہو گئی، بہت دھیرے سے اس نے اپنے لب آس کے گردن پر ثبت کئے تھے، ایرسا کی آنکھیں یکدم بند ہو گئیں

"میرا بس چلے تو ابھی اسی وقت تمہیں اپنا بنا لوں لیکن... فی الحال میری محبت پر یہ ایک داغ ہی کافی ہے" وہ کہتے ہوئے کھڑا ہو گیا

"صارم تمہیں تھوڑی دیر تک تمہارے گھر چھوڑ آئے گا" وہ کہتے ہوئے باہر نکل گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

انہیں ہال پہنچے کافی دیر ہو چکی تھی, نکاح کا وقت نکلا جا رہا تھا لیکن رعنا ابھی تک نہیں پہنچی تھی, جلیل صاحب بار بار سلمان کا نمبر ملا رہے تھے جو مسلسل بند تھا جبکہ رعنا کا سیل گھر پر ہی رہ گیا تھا, کچھ وقت اور گزرا تو راحت کو پریشانی ہونے لگی, اچانک سلمان بھاگتا ہوا ہال میں داخل ہوا تھا

"سلمان..." جلیل اور نسرین دونوں اس کی طرف بھاگ پڑے

"رعنا کہاں ہے؟" وہ پوچھ رہے تھے

"اسے کسی نے اغواء کر لیا ہے ابو..." سلمان سے بولنا دوبھر ہو رہا تھا

"کیا..." جلیل صاحب کی آنکھوں کے آگے یکدم اندھیرا سا آ گیا, نسرین بیگم منہ پر ہاتھ رکھے حق دق کھڑی تھیں

"کیا ہوا بھائی صاحب؟" راحت ان دونوں کی طرف آئیں

"رعنا اغواء ہو گئی ہے" نسرین نے بمشکل انہیں بتایا تھا, ان کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا, آن کی آن میں پورے ہال میں خبر پھیل گئی

"دلہن اغواء ہو گئی تھی "

مغیرہ بس ایک طرف چپ چاپ بت بنا کھڑا تھا, نہ جانے اس کے ساتھ یہ کیا ہونے جا رہا تھا, کچھ دیر تو وہ وہاں کھڑا سب کی پریشان صورتیں دیکھتا رہا, پھر ایک دم باہر کی طرف بڑھ گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مغیرہ..."راحت نے اسے آواز دی تھی, وہ سنی ان سنی کرتا ہوا باہر نکل گیا اور عین دروازے پر اسے صارم مل گیا, وہ اندر آرہا تھا

"آپ کہاں جارہے ہیں"اس نے اچنبھے سے پوچھا تھا لیکن اس سے پہلے کہ مغیرہ کوئی جواب دیتا, اندر سے ایک دم چیخ وپکار کی آوازیں آنے لگیں

جلیل صاحب بے ہوش ہو کر ایک طرف کو گر گئے تھے

"ہوا کیا ہے؟"صارم نے اس سے پوچھا, وہ دونوں ایک ساتھ اندر کو بھاگے تھے

"دلہن اغواء ہوگئی ہے"مغیرہ نے اس کے سر پر دھماکہ کیا تھا, اچانک ہی اسے کچھ فاصلے پر کھڑا سلمان دکھائی دیا, وہ سن رہ گیا

اس کا مطلب...؟

اس کا مطلب مغیرہ کی شادی ایرسا سے ہورہی تھی

آس کے اوسان خطا ہوئے تھے, مغیرہ اور سلمان جلیل صاحب کو لیکر ہسپتال چلے گئے, وحیب راحت اور نسرین کو بھی وہیں لے گیا تھا, صارم نے باہر آتے ہوئے ہریرہ کو کال کی تھی

"کہاں ہے تو؟"آس نے پوچھا

"میں راستے میں ہوں بس دس..."صارم نے اس کی بات کاٹ دی

"غضب ہوگیا ہریرہ..."وہ ایک دم اس پر برس پڑا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

"میں نے تجھے کہا تھا کہ ایسا مت کر... لیکن تجھ پر تو بھوت سوار تھا, اب کیا ہو گا ہریرہ؟" صارم مسلسل اس پر برس رہا تھا, وہ دونوں سڑک کے کنارے گاڑی روکے کھڑے تھے, ہریرہ چپ چاپ گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا

"کتنی رسوائی ہوئی ہے اس کی, اس کے گھر والوں کی, اس کا باپ موت کے منہ میں چلا گیا ہے صرف تیری وجہ سے... اور اس سب میں تو نے مجھے بھی شامل کر لیا, کتنی بے عزتی ہوئی ہے آنٹی اور مغیرہ بھائی کی اور... ایرسا؟ اس کا کیا بنے گا اب؟" صارم کہتا جا رہا تھا

"میں اس سے شادی کر لوں گا, میں ماں کو سب کچھ بتا دوں گا, اس کے باپ کو بھی سب کچھ بتا دوں گا" ہریرہ کا دل ڈوب رہا تھا

"اور مغیرہ بھائی... ان کا سامنا کیسے کرے گا؟" صارم نے کہا

"صارم ابھی اسی وقت ایرسا کو لیکر ہسپتال چلتے ہیں, میں سب کے سامنے اپنے جرم کا اقرار کرنے کو تیار ہوں" ہریرہ نے کہا اور ساتھ ہی اس کا سیل بج اٹھا, راحت کی کال تھی

"ہریرہ... کہاں ہے تو؟" وہ پوچھ رہی تھیں

"کیا ہوا اماں؟" اس نے جواباً پوچھا

"رعنا کو کسی نے اغواء کر لیا ہے بیٹا اور اس کے فادر کی ڈیتھ ہو گئی ہے... ہم سب ہسپتال..." آس سے آگے اس سے سنا ہی نہ گیا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کیا ہوا؟" صارم اس کا یکدم تاریک ہوتا چہرہ دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا

"آس کے باپ کی ڈیتھ ہو گئی ہے" ہریرہ نے ایک دم دھماکہ کیا تھا

....

"ابو..." صارم ہریرہ کی ایک بھی سنے بغیر ایرسا کو ہسپتال لے آیا تھا, وہاں ایک قیامت کا سماں تھا, سلمان اور سوہا دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے, نسرین بیگم بار بار بے ہوش ہو رہی تھیں, راحت اور مغیرہ چپ چاپ ایک طرف کھڑے تھے, ایسے میں اچانک ہی وہ دوڑتی ہوئی وہاں آئی تھی, سرخ لباس میں...روتی ہوئی

"ابو..." وہ جلیل صاحب کی لاش کی طرف بڑھی لیکن نسرین نے ایک دم اس کا بازو پکڑ لیا

"کہاں سے آئی ہے؟" وہ انتہائی غصے سے بولیں

"امی میں..." لیکن وہ اس کی ایک بھی سنے بغیر بے دریغ اس کا چہرہ لال کرتی چلی گئیں

"خبردار جو اپنے باپ کی لاش کے قریب بھی گئی تو..." راحت نے بمشکل ان کا ہاتھ روکا تھا, ہریرہ دم بخود اس سے ذرا دور دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا

یہ تھی اس کی محبت...؟

جو ایک قیامت لے آئی تھی, جس نے ہر شے اجاڑ دی تھی, جس نے ہر شخص کو برباد کر دیا تھا

آس نے ایک نظر ایرسا کی طرف دیکھا...وہ اپنے عروسی جوڑے میں ہسپتال کے فرش پر گری ہوئی تھی, بے تحاشا روتے ہوئے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

آس نے ایک نظر مغیرہ کو دیکھا, وہ دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا, بے پناہ افسردہ

آس نے سب کچھ تہس نہس کر دیا تھا, ایرسا نے سچ کہا تھا... اس نے محبت نہیں کی تھی, ضد لگائی تھی

اور آس کی ضد نے سب کچھ جلا کر خاک کر دیا تھا

....

آج جلیل صاحب کی قرآن خانی تھی, انہیں کل رات ہی دفنا دیا گیا تھا, مغیرہ بس ان کے جنازے میں شریک ہوا تھا, اس کے بعد راحت کے بے حد اصرار پر بھی ان کے گھر نہیں گیا, ہریرہ تو خیر ویسے ہی ایرسا کو منہ دکھانے کے لائق نہیں رہا تھا, اب اسے بس یہ ہی ڈر تھا کہ اگر کبھی وہ مغیرہ کے بھائی اور راحت کے بیٹے کے روپ میں اس کے سامنے آ گیا تو... تو وہ یقیناً سب کے سامنے اس کا تماشا بنا دے گی

اب بھی وہ صارم کے گھر آیا ہوا تھا

"میں کیا کروں صارم...؟" وہ سب کچھ کر کہ اب ڈر رہا تھا

"سچ بول دے... اب بھی وقت ہے ہریرہ, اس سے پہلے. کہ ایرسا کو تیرے بارے میں سچ پتہ چلے اور وہ آنٹی کے سامنے تیری ذات کے بخیے ادھیڑے, سچ بول دے" صارم نے کہا

READERS CHOICE

"ماں مجھے قتل کر دیں گی اور بھائی..." وہ سوچ سوچ کر ہلکان ہوئے جا رہا تھا

"ایک نہ ایک دن تو یہ ہونا ہے ناں ہریرہ... جب تو ایرسا سے شادی کرے گا تب بھی تو سب کو پتہ چلے گا نا... تو کیوں نہ تو پہلے ہی سب کو سچ بتا دے" صارم نے کہا, ہریرہ اسے دیکھ کر رہ گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اٹھ میرے دوست... ہمت کر, جو غلط کیا ہے اسے جتنا ٹھیک کر سکتا ہے کرنے کی کوشش کر, جا آنٹی کے پاس اور انہیں سب سچ بتادے... پھر دیکھا جائے گا" صارم نے سے حوصلہ دیا تھا, وہ سر ہلاتے ہوا اٹھ کھڑا, واقعی اسے ایک نہ ایک دن تو اے سب کا سامنا کرنا ہی تھا

اپنی پوری ہمت جمع کر کہ جب وہ گھر پہنچا... تو وہاں ایک اور قیامت اس کی منتظر تھی

....

نسرین بیگم نے واقعی اسے جلیل صاحب کی لاش کے قریب نہیں جانے دیا, آخری بار ان کا چہرہ بھی نہیں دیکھنے دیا, وہ بلکتی رہ گئی لیکن انہیں ترس نہ آیا, اگلے دن ان کی قرآن خانی پر بھی اسے کمرے میں بند کر دیا, وہ بس دروازہ بجا بجا کر روئے جا رہی تھی, جیسے ہی ان کی قرآن خانی ختم ہوئی, نسرین بیگم کا ضبط بھی ساتھ ہی ختم ہو گیا, وہ لہرا کر سوہا کے بازؤں میں جھول گئی تھیں

"امی..." اس کی چیخ سن کر کمرے میں بند رعنا کی سانس بند ہوئی تھی, سلمان انہیں لیکر فوراً ہسپتال بھاگ لیا, انہیں ہارٹ اٹیک ہوا تھا, راحت بیگم کچھ دیر تو وہیں رکی رہیں, پھر کچھ سوچ کر خان انٹرپرائزرز چلی آئیں

""مغیرہ کی کوئی میٹنگ تو نہیں ہے ؟" انہوں نے زارا سے پوچھا

"نو میم..." وہ انہیں دیکھ کر کھڑی ہو گئی تھی, وہ سر ہلا کر اندر داخل ہو گئیں

"ماں آپ... سب خیریت تو ہے نا؟" وہ انہیں بے وقت وہاں دیکھ کر پریشان ہو گیا تھا

"خیریت ہی تو نہیں ہے مغیرہ... ان بچوں کا باپ چلا گیا... اب اگر ان کی ماں بھی چلی گئی تو کیا ہو گا؟" انہوں نے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ماں وہی ہو گا جو منظور خدا ہو گا" مغیرہ نے کہا

"مغیرہ... بیٹے وہ اپنی مرضی سے تو نہیں گئی نا کہیں...؟" راحت بیگم تھوڑا آگے کو ہوئی تھیں

"آپ کو کیسے پتہ ماں؟ آپ کونسا آس کے ساتھ تھیں؟" مغیرہ تڑخ گیا

"بیس سال تن تنہا گزارے ہیں میں نے, اتنا تو جانچ ہی لیتی ہوں کہ کون بے قصور ہے اور کون قصور وار؟" انہوں نے کہا

"ماں پلیز..." مغیرہ نے انہیں چپ کروانا چاہا تھا

"اور یاد رکھ وہ صرف منگیتر نہیں ہے تیری بیٹے, وہ تیری منکوحہ ہے, جائز اور شرعی بیوی, اتنی آسانی سے تو نہیں چھوڑ سکتا نا تو اسے" راحت نے کہا

"آپ آخر چاہتی کیا ہیں؟" وہ تنگ آگیا

"چل اٹھ میرے ساتھ چل اور اسے رخصت کروا کر گھر لیکر آ" انہوں نے کہہ ہی دیا

"صاف صاف کہہ دیں کہ مغیرہ آنکھیں بند کر اور کنویں میں چھلانگ لگا دے" وہ بولا

"ماں آپ کا کہا ہمیشہ سر آنکھوں پر... لیکن میں اسے گھر نہیں لا سکتا" وہ بولا

"کیوں؟" انہوں نے پوچھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ آپ پوچھ رہی ہیں کہ کیوں؟ ساری زندگی جہنم بن جائے گی میری, ایک لمحے کے لئے بھی اعتبار نہیں کر سکوں گا میں اس کا... ماں آپ جانتی تو ہیں میری عادت کو, میں آخر کیسے اسے اپنالوں؟" وہ کہتا چلا گیا

"جب نظروں کے سامنے ہو گی تو اعتبار بھی آجائے گا, چل اٹھ, میرے ساتھ چل, اس کی ماں ہسپتال میں پڑی ہے, اسے موت کے منہ سے نکال لے بچے" راحت نے کہا

"اب آپ میرے ساتھ زبردستی کر رہی ہیں" وہ بے بس ہو گیا

"ہاں میں کر رہی ہوں زبردستی... میں کر سکتی ہوں تیرے ساتھ زبردستی" راحت نے کہا

"اٹھ میرا بچہ.. جلدی کر" وہ اٹھ کر کھڑی بھی ہو گئیں

"ماں..." وہ روہانسا ہو گیا تھا

"جلدی کر..." راحت نے اس کا بازو پکڑ کر اسے کھڑا کر دیا, وہ بادل نخواستہ ان کے ساتھ چل پڑا, یونہی اس کا بازو پکڑے وہ اسے باہر لیکر آئی تھیں

اس کی مرضی کے خلاف وہ اسے لیکر ہسپتال آگئیں, نسرین بیگم کو ہوش آگیا تھا

"اٹھیں بہن... ہمت کریں, میری بیٹی کو رخصت کریں" انہوں نے نسرین سے کہا, انہوں نے فوراً مغیرہ کے ستے ہوئے چہرے کی طرف دیکھا تھا, وہ بدستور چپ رہا

رعنا کو اب کسی نے بھی نہیں اپنانا تھا... اس پر جو داغ لگ چکا تھا وہ باساری عمر نہ دھل پاتا, نسرین بیگم اگر اسے گھر بٹھائے رکھتیں تو شائد سوہا کا رشتہ بھی نہ ہوتا, سو انہوں نے چپ چاپ رعنا کو مغیرہ کے ساتھ رخصت کرنے کا سوچ

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

لیا, وہ راحت اور مغیرہ کے ساتھ ہی گھر آئیں تھیں, آتے ہی کمرے ک دروازہ کھولا, کھینچ کر رعنا کو کمرے سے نکالا, وہ ابھی تک اسی سرخ جوڑے میں تھی, اس کا دوپٹہ اس کے سر پر دیا اور اس کا ہاتھ مغیرہ کے ہاتھوں میں تھما دیا

"ساری عمر تم سے نظریں نہیں ملا پاؤں گے بیٹے..." وہ رو رہی تھیں, مغیرہ ایک بھی لفظ بولے بنا اسے گھر لے آیا تھا

وہ گھر واپس پہنچا تو ایر سا سمیت وہ تینوں نفوس لاؤنج میں بیٹھے تھے... خاموشی اتنی گہری تھی جیسے کوئی مر گیا ہو, وہ دروازے میں ہی گڑ گیا

"ہریرہ... وہاں کیوں کھڑا ہے, آگے آ" بس اسی لمحے سے وہ ڈر رہا تھا

بس یہ ہی تو نہیں ہونا چاہیے تھا

بس یہ ہی تو وہ نہیں چاہتا تھا

بس... یہ جو ہوا... کاش یہ نہ ہوتا

"آ جا..." وہ اسے بلا رہی تھیں, مغیرہ چپ چاپ سر جھکائے صوفے پر بیٹھا تھا

"ہریرہ..." انہوں نے پھر بلایا, ایر سا نے بس ایک نظر اسے دیکھا تھا... پھر پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھتی رہ گئی تھی, ہریرہ اس سے نظریں بھی نہ ملا سکا

یہ تھوڑی نا سوچا تھا اس نے...

"پہلی بار ملا ہے بھابھی سے... سلام تو کر" راحت نے کہا اور مغیرہ کی بس ہو گئ, ایک نظر ہریرہ کو دیکھتے ہوئے وہ اوپر چلا گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ میرا چھوٹا بیٹا ہے ہریرہ, تمہارا کمرہ اوپر ہے رعنا... ملازمہ تمہیں دکھا آئے گی, میں جتنا بہتر کر سکتی تھی نا بچے میں نے کر دیا, اب آگے تیری قسمت..." وہ کہتی جارہی تھیں اور ایر سا بس سر جھکائے آنسو گرائے جارہی تھی

....

رات تقریباً دس بجے وہ ہمت کر کہ وہاں سے اٹھی تھی, راحت بیگم اپنے ک.رے میں چلی گئی تھیں

ماتم بھی آخر کب تک منایا جاتا؟

مغیرہ کے کمرے کے سامنے وہ نہ جانے کتنی ہی دیر کھڑی رہی, پھر اندر چلی گئی, وہ تکیہ منہ پر رکھے کروٹ لئے لیٹا تھا, ایک ایک کر کہ اس نے سارے زیورات اتارے, پھر کپڑے تبدیل کئے اور ایک طرف پڑے صوفے پر بیٹھ گئی

اس کی آنے والی زندگی کیسی ہونی تھی... اسے صاف نظر آرہا تھا

ایک دفعہ کو تو اس کا دل چاہا کہ چیخ چیخ کر راحت اور مغیرہ کے ہریرہ کی اصلیت بتائے لیکن... کیا فائدہ؟

جس عورت نے اسے گنہگار ہونے کے باوجود اپنی بہو بنالیا وہ اسی کے بیٹے پر کیچڑ کیسے اچھالے؟

اپنے سامنے بستر پر پڑے اس اعلیٰ ظرف انسان کو کیسے کہے کہ تمہارا بھائی ہی لے گیا تھا مجھے؟

شائد چپ ہی بھلی تھی, شائد یہ ہی س کی قسمت تھی, شائد اب اسے ایک ان چاہی زندگی ہی جینا تھی

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اور ایسا ہی ہوا... مغیرہ کو اس سے کوئی سروکار ہی نہیں تھا, وہ حسب معمول صبح اٹھ کر تیار ہوتا, راحت کے ساتھ بیٹھ کر ناشتہ کرتا اور آفس چلا جاتا... رات گئے واپس آتا, راحت کے ساتھ ہی ڈنر کرتا اور چپ چاپ ایک طرف کروٹ لیکر سو جاتا

ایرسا جیسے اس کی زندگی میں تھی ہی نہیں

اس دن بھی وہ ناشتہ کرنے نیچے اترا تو راحت کے ساتھ ایرسا بھی وہیں موجود تھی, وہ راحت کو سلام کرتا ہوا اپنی نشست پر بیٹھ گیا, کچھ ہی دیر بعد ہریرہ بھی یونیورسٹی جانے کے لئے نیچے آگیا, اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ ایرسا ناشتے کی میز پر موجود ہو گی, ایک نظر اسے دیکھتا وہ اپنی کرسی کھینچ کر بیٹھ گیا

"مغیرہ... رعنا کے ایم بی اے کا لاسٹ سمیسٹر ہے, اسے اب یونیورسٹی جانا شروع کر دینا چاہیے "راحت نے کہا

"تو چلی جائے..."وہ بولا

"ہریرہ کے ساتھ ہی چلی جایا کرے گی "راحت نے ایرسا کے اوسان خطا کئے تھے, ہریرہ بھی ایک دم چونک گیا

"ماں پلیز... مجھ سے مستقل ڈیوٹی نہیں دی جائے گی "اس نے ایرسا کی طرف دیکھے بغیر اپنی جان چھڑوانی چاہی تھی

READERS CHOICE

"مغیرہ تو چھوڑ دیا کرے گا اسے ؟"وہ اس کی طرف مڑیں

"ماں... اگر بالفرض یہ ایم بی اے نہ بھی کر سکی تو بھی سے کوئی فرق نہیں پڑنے والا, یہ جس حال میں ہے اسی میں رہے گی, اسلئے پلیز آپ اس کے لئے یوں ہلکان نہ ہوں "وہ ایک دم بھڑک پڑا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مغیرہ... یہ اس گھر کی فرد ہے اب, ہلکان کیسے نہ ہوں؟" وہ بولیں

"ماں, یہ آپ کے لئے اس گھر کا فرد ہو گی, میرے لئے نہیں, آپ نے زبردستی کی ہے میرے ساتھ, میں جتنا کر سکتا تھا نا کر دیا... اب اس سے زیادہ کی امید مت رکھیں مجھ سے, نہیں ہے میرا ظرف اتنا بلند کہ میں سب کچھ بھول بھال کر اسے اپنی بیوی مان لوں" اسے غصہ آ گیا

"یہ تیری بیوی ہی ہے مغیرہ..." راحت نے کہا, ہریرہ چپ چاپ ان دونوں کی بحث سن رہا تھا, ایرسا بھی بالکل خاموش بیٹھی تھی

"اور میں بس اسے اس گھر میں برداشت کر سکتا ہوں, اپنی زندگی میں نہیں, ماں آپ نے چھبیس سال پالا ہے مجھے, میری عادات سے آپ سے زیادہ اور کوئی واقف نہیں ہے, سیکنڈ ہینڈ چیز سے ہی نفرت ہے مجھے, آج تک سیکنڈ ہینڈ کا لفظ اپنی ڈکشنری میں نہیں رکھا... پھر آخر بیوی کیسے؟ کیسے لے لوں کسی اور کی دھتکاری ہوئی لڑکی؟ کیسے سمجھا لوں اپنے دل کو؟" وہ برس ہی پڑا

"میں اگر چپ ہوں ناماں... تو مجھے چپ ہی رہنے دیں, آپ کی نظروں میں بے قصور ہو گی یہ... میری نظروں میں نہیں ہے, میں اس کے ساتھ نہیں تھا جب یہ غائب ہوئی, میں نے نہیں دیکھا کہ اس کے ساتھ کیا ہوا؟ میں نہیں جانتا کہ یہ کیوں واپس آئی؟ میں بس اتنا جانتا ہوں کہ اس پہ کسی اور کی مہر لگ چکی ہے... اور مجھے نفرت ہے اس مہر سے" وہ گرج برس کی باہر نکل گیا تھا, راحت بیگم ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے اپنا کپ اٹھا کر کمرے میں چلی گئیں, ایرسا نے ایک نظر ہریرہ کی طرف دیکھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اب خوش ہو تم؟"اس نے پوچھا تھا, وہ نظریں بھی نہ اٹھا سکا

"ہریرہ میں وہ لڑکی تھی جو آج تک بلا ضرورت کبھی گھر سے باہر نہیں نکلی تھی...اگر نکلی بھی تو یا سلمان کے ساتھ یا اپنی ماں کے ساتھ, گھر سے یونیورسٹی اور یونیورسٹی سے گھر...دو سال کبھی منہ ادھر ادھر بھی کر کہ نہیں دیکھا اور اب...سنا تم نے اس نے کیا کہا ہے؟میں غائب ہوئی تو وہ میرے ساتھ نہیں تھا, میرے ساتھ جو کچھ ہوا اس نے نہیں دیکھا, میں واپس کیوں آئی اسے نہیں پتہ...ہریرہ اسے کیسے بتاؤں کہ میں کہاں غائب ہو گئی تھی؟کیسے بتاؤں کہ کیا ہوا میرے ساتھ؟کیسے بتاؤں کہ میں کیوں واپس آ گئی؟"وہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی

"میں چاہوں تو آج سچ بول دوں لیکن...کون سنے گا میری؟کون یقین کرے گا میرا؟"وہ سچ کہہ رہی تھی

"میر باپ مجھے معاف کئے بنا اس دنیا سے چلا گیا...صرف تمہاری وجہ سے, میری ماں میری شکل تک دیکھنے کی روادار نہیں ہے...صرف تمہاری وجہ سے, میرے بہن بھائی مجھ سے شدید نفرت کرتے ہیں, صرف تمہاری وجہ سے, اور میرا شوہر...تم نے سنا نا کہ وہ کیا کہہ کر گیا...کہ اسے مجھ سے کوئی سروکار نہیں ہے, وہ مجھے اس سے زیادہ اوقات نہیں دے سکتا جتنی دے دی...صرف تمہاری وجہ سے"وہ کہتی جا رہی تھی

"ایرسا میں نے تو..."ایرسا نے اس کی بات کاٹ دی

"ہاں سچ یاد آیا...تم نے تو محبت کی تھی, لعنت ہے تمہاری محبت پر"اس کی آواز اونچی ہو گئی تھی, ہریرہ بس چپ چاپ اٹھ کر باہر نکل گیا تھا

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ یونیورسٹی جانا شروع ہو گئی تھی, راحت بیگم نے اسے اپنی گاڑی اور ڈرائیور مہیا کر دیا تھا,اس نے صارم کی بھی اچھی خاصی بے عزتی کی تھی اور وہ بس معافیاں ہی مانگتا رہ گیا تھا

"تم اس کے گناہ میں برابر کے شریک ہو صارم... قیامت کے دن تم بھی اتنا ہی بھگتو گے جتنا یہ "اس نے بد دعا کے سے انداز سے کہا تھا

اس دن یونیورسٹی میں ہی اس کی طبیعت نڈھال ہونا شروع ہو گئی, چکراتا ہوا سر اور تمتماتا اور بدن... وہ بمشکل گھر واپس آئی تھی, شام تک اس نے خود کو نارمل رکھنے کی پوری کوشش کی لیکن... رات ہوتے ہوتے اس کی بس ہو گئی, بخار کی شدت سے جسم کپکپانا شروع ہو گیا تھا, وہ کمبل لپیٹ کر بستر پر گر گئی, راحت بیگم کو بتایا ہی نہیں, مغیرہ دس بجے کے قریب گھر واپس آیا, اوپر آکر کپڑے تبدیل کئے اور بس ایک نظر اسے دیکھتا ہوا نیچے آگیا

"ایرسا کہاں ہے ؟"انہوں نے ملازمہ سے پوچھا تھا

"وہ سو رہی ہیں بڑی بیگم صاحبہ "ملازمہ نے کہا, وہ سر جھکا کر کھانا کھانے لگی, کھانے کے بعد چائے کا کپ ہاتھ میں لئے وہ اوپر چلا آیا, ہلکی ہلکی خنکی کے باوجود ایرسا نے پورا کمبل اپنے اوپر لپیٹا ہوا تھا, وہ چائے کا سپ لیتا ہوا اپنی طرف جا کر لیٹ گیا, اچانک اسے لگا جیسے وہ ہولے ہولے کانپ رہی ہے, کچھ دیر تو وہ نظر انداز کرتا رہا لیکن جب اسے ایرسا کی دھیمی دھیمی آواز بھی سنائی دینے لگی تو پریشان ہو گیا, وہ نہ جانے کیا کچھ بول رہی تھی, مغیرہ اٹھ کر اس کے پاس آیا اور دھیرے سے اس کا کمبل نیچے کیا, وہ بری طرح کانپ رہی تھی, ساتھ ساتھ ہونٹ ہلا کر نہ جانے کیا کچھ کہہ رہی تھی, مغیرہ نے دھیرے سے اس کا ماتھا چھوا, وہ آگ کی طرح تپ رہی تھی, وہ یکدم پریشان ہو گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

کتنا بھی وہ پتھر بننے کی کوشش کرتا... پتھر تھا تو نہیں

کتنا بھی وہ اسے نظرانداز کرنے کی کوشش کرتا... تھی تو وہ اس کی بیوی

کتنا بھی وہ اس کے وجود سے انکاری ہوتا... نکاح کے تین بول بول کر قبولا تھا اس نے اسے

اب بھی وہ اسے اس کے حال پر نہ چھوڑ سکا, پانی کا گلاس بھرا, دراز سے دو گولیاں نکالیں اور اس کے قریب آ گیا

"اٹھو... دوا کھاؤ" اس نے سہارا دے کر اپر سا کا تپتا ہوا وجود سیدھا کیا تھا, بمشکل اس کے منہ میں دو گولیاں ڈال کر مغیرہ نے اسے پانی کے دو گھونٹ پلائے, وہ بہت کپکپا رہی تھی

"ابو..." اچانک اس کے لبوں سے سرگوشی سی نکلی, وہ نڈھال ہو کر مغیرہ کے کندھے پر گر گئی تھی

"ابو..." وہ رو رہی تھی, مغیرہ کو اس لمحے اس پر ٹوٹ کر ترس آیا, بہت نرمی سے اس نے اپر سا کا تھا ہوا وجود اپنی آغوش میں لیا تھا, وہ اس کے سینے پر سر رکھے بس بے آواز روتی چلی گئی, اس کی قمیض بھگوتی چلی گئی, مغیرہ کو لگا شائد وہ اس سے زیادہ بے بس تھی

....

وہ اس دن آفس پہنچا تو ایک بریف کیس اس کی ٹیبل پر موجود تھا, اس نے فوراً زارا کو بلایا

"زارا یہ کہاں سے آیا؟" اس نے پوچھا

"پتہ نہیں سر... کوریئر والا آپ کے لئے دے گیا ہے" اس نے بتایا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"کس نے بھیجا ہے؟"اس نے پھر پوچھا

"پتہ نہیں سر...اس پر کوئی ایڈرس نہیں ہے,وہ بس پکڑا کر چلا گیا"زارا نے کہا

"حیرانی کی بات ہے..."اس نے دھیرے سے کہتے ہوئے زارا کے سامنے ہی وہ بریف کیس کھول لیا اور ایک دم سن رہ گیا,اس میں ایک ریوالور رکھا ہوا تھا,ساتھ میں ایک سفید کاغذ تھا,اس پر چند سطریں لکھی ہوئی تھیں

"خود پر ترس کھاؤ مغیرہ اعظم... نئی نئی شادی ہوئی ہے تمہاری,تم یا تمہاری بیوی نشانہ بن گئے تو کیا ہو گا؟"

اس کی رگیں تن گئیں,طاہر کے ٹینڈر نے اسے بہت فائدہ دیا تھا,ایک ہفتہ پہلے اس نے طاہر سے پارٹنر شپ کی تھی اور اس پارٹنر شپ کا چشتی کو بہت نقصان ہوا تھا,اس کو ملے تین ٹینڈرز مغیرہ کو مل گئے تھے,اب بھی اسے چشتی کی طرف سے ہی دھمکی آئی تھی,زارا بھی اپنی جگہ خاموش کھڑی تھی

"یہ بات اس آفس سے باہر نہ نکلے"اس نے زارا سے کہا

"اور ماں تک تو کسی صورت نہ پہنچے"زارا نے اثبات میں سر ہلا دیا تھا,کچھ دیر بعد اس نے چشتی کا نمبر ملا لیا

"کیسے ہیں مسٹر مغیرہ اعظم...؟"اس کے لہجے سے طنز واضح تھا

"تمہاری حرکتوں سے تو نہیں لگتا کہ تمہیں بزنس کرتے اتنے سال ہو گئے ہیں چشتی؟"وہ سارے آپ جناب بھول گیا

READERS CHOICE

"لیکن تمہاری حرکتوں سے یہ ضرور لگتا ہے کہ جلد یا بدیر تم اپنے انجام کو پہنچ ہی جاؤ گے...کل کے بچے"وہ ہنسا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میں جانتاہوں تمہارے دامن میں کیا ہے مغیرہ... ایک بوڑھی ماں, ایک جوان بھائی اور ایک نئ نویلی دلہن... بس اب دیکھنا یہ ہے کہ پہلا نشانہ کون ہوگا" چشتی نے کہا

"تم سے جو ہو سکتا ہے کر لو... لیکن یاد رکھنا کہ جوابی حملہ کرنا مجھے بھی آتا ہے" مغیرہ نے غصے سے کال کاٹ دی تھی

....

وہ اس دن کلاس لیکر باہر نکلی تو ڈرائیور ابھی تک نہیں آیا تھا, وہ وہیں شیڈ کے نیچے کھڑی ہو کر انتظار کرنے لگی, اسے یونیورسٹی آتے دو ماہ ہونے کو آئے تھے, فائنل پیپرز قریب ہی تھے, مغیرہ کا رویہ ہنوز لئے دئے والا ہی تھا, کافی دیر گزر گئی لیکن گاڑی نہیں آئی, اس نے راحت کی نمبر ملایا تو انہوں نے کہا کہ ڈرائیور تو کب کا اسے لینے چلا گیا, وہ پریشان ہو گئی, مزید کچھ دیر گزری تو اس نے بادل نخواستہ مغیرہ کا نمبر ملا لیا لیکن دو, تین بار کال کرنے پر بھی اس نے کال ریسیو نہیں کی, راحت نے بھی دوبارہ کال نہیں کی, وہ جانتی تھی کہ اس وقت وہ دوپہر کا کھانا کھا کر آرام کرتی ہیں, وہ گاڑی بھجوا کر مطمئن ہو کر سو گئی ہوں گی, شام سر پر آگئی, ہریرہ بھی نہ جانے کہاں تھا, آخر ایک بار پھر وہ ہمت کر کہ باہر نکلی, اچانک ہی سے اپنی گاڑی نظر آگئی, وہ تیر کی طرح اس کی بڑھی اور اندر بیٹھ گئی لیکن اس سے پہلے کہ ڈرائیور سے کچھ پوچھتی, کسی نے اس کے منہ پر رومال رکھ کر اسے بے ہوش کیا تھا, لمحوں میں وہ ہوش و خرد سے بیگانہ ہو گئی

....

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مغرب سے کچھ دیر پہلے کا وقت تھا جب اسے راحت بیگم کی کال آئی

"مغیرہ... تو کہاں ہے؟" وہ انتہائی پریشان تھیں

"کیا ہوا اماں؟" اس نے پوچھا

"رعنا ابھی تک گھر نہیں آئی" انہوں نے اس کے اوسان خطا کئے تھے

"ڈرائیور نہیں بھیج تھا آپ نے؟" وہ بولا

ڈرائیور تو واپس آ گیا, کہتا وہ وہاں تھی ہی نہیں" راحت نے کہا

"ماں میں دیکھتا ہوں, آپ پریشان نہ ہوں" حالانکہ وہ خود پریشان ہو گیا تھا, اسی وقت وہ دھواں دھار گاڑی بھگاتے ہوئے گھر پہنچا, راحت بیگم انتہائی پریشانی کے عالم میں ٹہل رہی تھیں

"ماں ڈرائیور کہاں ہے؟" اس نے آتے ہی پوچھا, راحت نے فوراً اسے بلوالیا

"صاحب جی راستے میں گاڑی خراب ہو گئی تھی, میں ٹھیک کروانے رک گیا, تھوڑی دیر ہو گئی تھی لیکن جب میں یونیورسٹی پہنچا تو وہ آئی ہی نہیں..." ڈرائیور یہ کہانی راحت کو سو بار سنا چکا تھا, مغیرہ انتہائی پریشان ہو گیا, اس کے ذہن میں بار بار چشتی کی آواز گونج رہی تھی

"میں جانتا ہوں تمہارے دامن میں کیا ہے مغیرہ... ایک بوڑھی ماں, ایک جوان بھائی اور ایک نئی نویلی دلہن... بس اب دیکھنا یہ ہے کہ پہلا نشانہ کون ہو گا" اور شائد اس کا پہلا نشانہ ایرسا بن گئی تھی, پورے دو گھنٹے وہ گاڑی لئے ادھر ادھر خوار ہوتا اسے ڈھونڈتا رہا لیکن بے سود... رات کے دس بج رہے تھے جب وہ خالی ہاتھ گھر واپس آ گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"نہیں ملی...؟" راحت بیگم مسلسل اس کے لئے دعائیں کر رہی تھیں, وہ بے بسی سے صوفے پر گر گیا, تبھی اس کے سیل کی میسیج ٹون بجی تھی, کسی انجان نمبر سے کوئی ایڈرس آیا تھا

"اب دیکھتے ہیں تم پہلے یہاں پہنچتے ہو یا کوئی اور..." ساتھ ہی اگلا میسیج آیا تھا, وہ دیوانوں کی طرح اٹھ کر باہر کو بھاگا, ہریرہ اسے دروازے پر مل گیا تھا

"کیا ہوا بھائی...؟" وہ اسے اسقدر بد حواسی کے عالم میں دیکھ کر یکدم پریشان ہو گیا لیکن مغیرہ سنی ان سنی کرتے ہوئے باہر نکل گیا

"رعنا ابھی تک گھر واپس نہیں آئی ہریرہ... مغیرہ کے ساتھ جا" راحت نے جلدی سے کہا

"بھائی...رکیں" وہ الٹے پاؤں واپس بھاگا تھا, ہوا کی رفتار کو مات دیتا وہ گاڑی دوڑاتا ہوا مطلوبہ ایڈرس پر پہنچ گیا, وہ کوئی پرانا شوروم تھا...اندر ہو کا عالم تھا

"رعنا..." مغیرہ دیوانوں کی طرح اسے آوازیں دے رہا تھا, آخر ایک کمرے میں وہ اسے مل گئی, اس کے دونوں ہاتھ پیچھے کو بندھے ہوئے تھے اور منہ پر کپڑا بندھا ہوا تھا

"ایرسا..." اس سے پہلے کے ہریرہ اس کی طرف بڑھتا, مغیرہ تیر کی طرح اس کے پاس پہنچا تھا, انتہائی فکر اور انتہائی اپنائیت سے اسے اپنے بازوؤں میں بھرا تھا, انتہائی نرمی سے اس کے دونوں ہاتھ کھولے تھے اور منہ پر سے کپڑا اتارا تھا, انتہائی چاہت سے اس کے ماتھے پر اپنے ہونٹ ثبت کئے تھے اور انتہائی محبت سے اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اس کے سینے پر سر رکھے, دونوں بازو اس کی کمر کے گرد مضبوطی سے باندھے لرز رہی تھی, سسک رہی تھی... رو رہی تھی

وہ اسے اپنی آغوش میں لئے جیسے سارے گلے شکوے بھول گیا تھا, بس یاد تھا تو اتنا کہ اس کے سینے سے لگی وہ لڑکی اس کی عزت تھی, اسے بے حد عزیز تھی, اسے جان سے پیاری تھی

"بس... چپ کرو, میں ہوں نا تمہارے پاس" وہ اس کا سر ہولے ہولے تھپتھپا رہا تھا, اس کے گالوں کو انتہائی نرمی سے چوم رہا تھا, اس کے آنسوؤں کو اپنی پوروں پر چن رہا تھا

اور ہریرہ !...

وہ دم بخود دروازے میں کھڑا ان دونوں کو دیکھ رہا تھا

یہ تھی محبت... یہ ہوتی ہے محبت... اسے کہتے ہیں محبت

جو اس نے کی وہ محبت تھوڑی نا تھی... وہ تو ضد تھی, ٹسل تھی, انا تھی

وہ تو بس ایک لڑکی کو پانے کا جنون تھا... وہ محبت نہیں تھی

محبت یہ تھی جو اس وقت اس کے سامنے تھی, مغیرہ جیسا انا پرست محبت سے ہار گیا تھا, نکاح کے ان دو بولوں سے ہار گیا تھا جو ہمیشہ محبت کی ضمانت ہوتے ہیں, اس حیا میں گندھی لڑکی سے ہار گیا تھا جو اس کی بیوی تھی

حسد کی ایک شدید لہر تھی جو ہریرہ کے دل میں اٹھی تھی... شدید لہر

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"یہ لڑکی میری بھی تو ہو سکتی تھی... اتنا کچھ کرنے کے باوجود یہ مجھے نہیں ملی, کیوں؟" اس لمحے جلن کی ایک آگ بھڑکی تھی جس میں وہ پورا جل گیا تھا

"چلو... گھر چلیں" مغیرہ اسے اپنے کندھے سے لگائے باہر لیکر آیا تھا, اس کے لئے گاڑی کا دروازہ کھولا تھا اور اسے فرنٹ سیٹ پر بٹھایا تھا

"ہریرہ..." اس نے دروازہ بند کرتے ہوئے ہریرہ کو آواز دی

"میں تھوڑی دیر تک آتا ہوں" وہ بولا تھا, مغیرہ ایک نظر اسے دیکھتا ہوا گاڑی بھگا لے گیا

وہ حسب عادت بستر پہ اپنی طرف کروٹ لئے لیٹا تھا, ایرسا کچھ دیر تو اس کی پشت کی طرف دیکھتی رہی, پھر ہمت کر کہ اس کے قریب آ گئی, وہ اسے اپنے پائنتی کھڑا دیکھ کر اٹھ بیٹھا تھا

"خدا کی قسم... میں نہ پہلی بار اپنی مرضی سے غائب ہوئی تھی اور نہ اس بار..." وہ مسلسل اپنی انگلیوں کو مروڑتے ہوئے, آنسو بہاتے ہوئے, نظریں جھکائے ہوئے, اسے اپنی صفائی دے رہی تھی

چہرہ آنسوؤں سے تر تھا, ہونٹوں میں لرزش تھی, آنکھوں میں ندامت تھی

"اسے میری قسمت کہہ لیں یا... آزمائش, اور ان دونوں پر ہی میرا اختیار نہیں ہے" اس نے کہا, مغیرہ نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے اسے ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس بٹھایا تھا

"میں نے کچھ کہا ہے تم سے؟" مغیرہ نے کہا

READERS CHOICE
Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"شائدآپ کچھ کہہ دیں تو مجھے اتنی تکلیف نہ ہو جتنی آپ کی خاموشی سے ہوتی ہے" وہ سسکیاں بھر رہی تھی, مغیرہ نے دھیرے سے اس کے کندھوں کے گرد اپنا بازو ڈال کر اسے اپنے قریب کیا تھا, دوسرے ہاتھ سے اس کا چہرہ اپنی طرف موڑ کر بہت نرمی سے اس کے آنسو خشک کئے تھے

"میں فرشتہ نہیں ہوں رعنا... انسان ہوں, بے عیب نہیں ہوں, اعلیٰ ظرف بھی نہیں ہوں, تم پر اعتبار نہیں کر سکا کیونکہ یہ سرشت تھی میری... شائد میں تمہیں کبھی بھی قبول نہیں کر پاتا اگر... مجھے تم سے محبت نہ ہو جاتی تو, یہ سچ ہے کہ میں تم سے ہار گیا, میری چھبیس سالوں کی عادت نے تمہارے آگے گھٹنے ٹیک دیئے, مجھے آج اندازہ ہوا کہ میری زندگی میں آئی ایک انتہائی خوبصورت اور شرمیلی لڑکی میرے لئے کتنی اہم ہے؟" وہ اس کے چہرے پر اپنا ہاتھ رکھے کہتا چلا گیا

"مغیرہ میں قسم کھا کر کہتی ہوں کہ میں بالکل پاک ہوں... بالکل صاف ہوں, مجھے میرے ابو کی قسم مغیرہ مجھ پر کوئی داغ نہیں ہے" وہ پھر رو پڑی, مغیرہ نے بہت محبت سے اسے اپنے سینے سے لگایا تھا, وہ اس کے سینے پر سر رکھے بلک بلک کر رو دی, پچھلے سارے دنوں کا غبار آنسوؤں میں بہہ رہا تھا, مغیرہ بس دھیرے دھیرے اس کے سر پر اپنا سر رکھے اس کے بالوں میں انگلیاں پھیرتا رہا

"تم سے نفرت تو کبھی بھی نہیں کی اور محبت... وہ تو اسی دن ہو گئی تھی جب تمہیں نکاح کی مبارک باد دی تھی" وہ اس کے آنسو صاف کرتے ہوئے بولا اور اس کا چہرہ اوپر کو اٹھایا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"پھراس کے بعد جب جب تمہیں دیکھا...تب تب تم سے محبت ہو گئی" وہ اس کے گیلے چہرے پر بہت محبت سے اپنی انگلیاں پھیرتے ہوئے اقرار کر رہا تھا

"میں نے نہ جانے کتنی ہی بار خدا کے آگے آپ جیسی نعمت کا شکرادا کیا ہے مغیرہ..." وہ دھیرے سے بولی تھی,

مغیرہ بس اس کا آنسوؤں سے دھلا صبیح چہرہ دیکھتا رہ گیا

"بہت محبت کرتی ہوں میں آپ سے..." ایرسا نے اپنے دونوں بازو اس کی گردن میں ڈالتے ہوئے اپنا سر دوبارہ اس کے سینے پر رکھا تھا اور یہ وہ لمحہ تھا جب مغیرہ اعظم کو لگا کہ اس سے بڑھ کر خوش قسمت انسان شائد پوری دنیا میں نہیں ہے, بہت چاہت سے, بہت محبت سے اس نے اپنے دونوں بازو اس کی کمر کے گرد باندھ کر اس کے نازک سے وجود پہ اپنی گرفت مضبوط کی تھی

اسے لگا جیسے اس کے سینے سے لگی اس لڑکی کی خوشبو اس کے روم روم میں اتر رہی ہے, وہ بس اس کے کندھے پر اپنا سر رکھے, دونوں آنکھیں بند کئے اس کے دل کی دھڑکن سنتا چلا گیا

وہ شائد ساری عمر بھی اس حیا کی مورت کے شکرانہ ادا کرتا تو ادا نہ ہو پاتا

وہ اب اس کی تھی...ایک لمحے کے لئے نہیں, ایک رات کے لئے نہیں, پوری عمر کے لئے

READERS CHOICE

بھلا اس سے بڑھ کر اسے اور کیا چاہیے تھا

وہ موم سے بنی لڑکی اس کی سانسوں کی حدت سے اس کے ہاتھوں میں پگھل پگھل گئی اور مغیرہ پوری رات بس اپنے بستر کی سلوٹوں میں اس کے ٹکرے ہی چنتا رہا, انہیں آنکھوں سے لگاتا رہا, انہیں لبوں سے چومتا رہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ تھی محبت...ایسی ہی ہونی چاہئے محبت...ہے

....

وہ اگلی صبح آفس جانے کے لیے نیچے آیا تو ایرسا پہلے سے وہاں موجود تھی, وہ راحت کو سلام کرتے ہوئے اپنی کرسی پر بیٹھ گیا, ہریرہ عین اس کے سامنے والی نشست پر بیٹھا تھا

"مجھے ناشتا لا دو..."اس نے ایرسا سے کہا, راحت نے چونک کر اسے دیکھا تھا, ایرسا یونیورسٹی جانے کے لئے نکلنے لگی تھی

"نوری لے آتی ہے تمہارا ناشتہ...اسے دیر ہو جائے گی"انہوں نے کہا

"میں لے جاؤں گا اسے اپنے ساتھ"وہ انہیں حیران کرتا جا رہا تھا, ایرسا ایک نظر ان کے حیران چہرے کو دیکھ کر کچن میں چلی گئی, مغیرہ نے بڑا دل لگا کر ناشتہ کیا, پھر اس کے ہاتھ کی بنی چائے پی اور پھر اٹھ کھڑا ہوا

"چلو آؤ..."وہ ایرسا سے کہتا ہوا باہر نکل گیا تھا

راحت بیگم تو بس ان دونوں کو دیکھ دیکھ کر نظر اتار رہی تھیں, شکر ادا کر رہی تھیں

اور ہریرہ...اس نے ایک نظر دروازے کے ساتھ بنی قد آدم گلاس وال سے باہر دیکھا, مغیرہ نے مسکراتے ہوئے اس کے لئے فرنٹ ڈور کھولا تھا اور بڑے ادب سے اس کے سامنے جھکا تھا, ایرسا دل کھول کر ہنستی ہوئی اندر بیٹھ گئی تھی اور مغیرہ دروازہ بند کرتے ہوئے گاڑی نکال لے گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اس لمحے صرف حسد تھا جو اس کے دل میں پنپ پڑا, صرف جلن تھی جو اس کے آس پاس بھڑک اٹھی, صرف رشک تھا جو اس کی آنکھوں میں اتر آیا...اور صرف ایرسا کو پانے کی ضد تھی جو اس کے دل میں جم کر بیٹھ گئی تھی

....

اس دن بھی واپس پر مغیرہ اسے لینے آگیا, وہ بڑی باقاعدگی سے اس کی ڈیوٹی نبھا رہا تھا

"کب تک ہیں تمہارے امتحان ؟"اس نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے پوچھا تھا

"اگلے مہینے "آس نے کہا

"پاس ہو جاؤ گی ؟"وہ دھیرے سے ہنسا

"آپ کو کوئی شک ہے ؟"ایرسا نے کہا

"کیا پتہ...میں نے کونسا کبھی تمہارا پچھلا ریکارڈ چیک کیا ہے"وہ شرارت سے بولا

"تو کر لیں...اتنا برا بھی نہیں ہے"اس نے کہا

"میں نے ایم بی اے میں ٹاپ کیا تھا"وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

"لیکن سر ایم سوری...میں تو نہیں کر سکتی ٹاپ"وہ کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے بولی تھی, مغیرہ کا قہقہہ گونج گیا

"تم نا سہی...میرا بھائی کر لے گا"مغیرہ نے کہا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"جس دن وہ ایم بی اے میں ٹاپ کرے گانا...اس دن سورج مغرب سے نکلے گا, دیکھ لینا" ایرسا نے کہا, مغیرہ بس ہنس کر رہ گیا

"وہ ہر چیز میں ٹاپ کر سکتا ہے مغیرہ...بس ایم بی اے میں نہیں کر سکتا" ایرسا کے لہجے میں ہلکی سی ناگواریت گھل گئی تھی جسے مغیرہ نظرانداز کر گیا, پہلے اس نے راستے میں گاڑی روک کر اسے پزا کھلایا پھر گھر چھوڑ گیا, وہ اپنا بیگ کندھے پر ڈالتے ہوئے اندر آ گئی لیکن اس سے پہلے کہ وہ اوپر جاتی, اس کا نیچے اترتے ہریرہ سے ٹکراؤ ہو گیا, اس نے بہت غور سے ایرسا کے لبوں پر کھیلتی مسکراہٹ کو دیکھا تھا, وہ اسے نظرانداز کر کہ اوپر جانے لگی تو ہریرہ نے اپنا بازو اسے آگے کر کہ راستہ مسدود کر دیا

"ابھی تک توبہ نہیں کی تم نے اپنی گھٹیا حرکتوں سے؟" وہ نفرت سے بولی تھی

"بڑی خوش لگ رہی ہو" وہ سلگ کر بولا

"اللہ نے میرے نصیب میں جو خوشیاں لکھی ہیں نا ہریرہ...انہیں تم چھیننے کا بالکل اختیار نہیں رکھتے" اس نے کہا

"میں نے تم سے محبت کی تھی ایرسا..." وہ اپنی رٹ پر قائم تھا

"لیکن میں نے نہیں کی... کبھی بھی نہیں, میں نے جب بھی کی, اپنے شوہر سے کی" ایرسا نے کہا

"ایرسا..." وہ اس کے قریب ہوا تھا

"آخر کیا فرق ہے میری اور تمہارے شوہر کی محبت میں؟" وہ بولا, اس کے ہر ہر لفظ سے حسد ٹپک رہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میرے شوہر کی محبت میرا حق ہے ہریرہ اعظم...اور تمہاری محبت صرف ایک وقتی ابال ہے" وہ اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہتی ہوئی اوپر چلی گئی تھی

....

مغیرہ نے چشتی پر جوابی وار کر ہی دیا تھا, اس نے دو ہفتوں کے اندر اندر چشتی کے تین بڑے ٹینڈرز اپنی طرف کھینچ لئے اور طاہر کو دے دیئے, طاہر کو کروڑوں کا فائدہ ہوا, چند دن بعد اس نے طاہر کی پارٹنر شپ کی مدد سے اسے مزید نقصان پہنچایا, آئے روز وہ اس کی کمپنی کی کسی نہ کسی موٹی آسامی کو کھینچ لاتا... چشتی کو وہ کل کا بچہ اپنے لئے عذاب نظر آرہا تھا, ایک بزنس پارٹی میں وہ اسے سب کے سامنے دوبارہ دھمکی بھی دے چکا تھا لیکن مغیرہ اعظم...وہ اپنی سرشت سے مجبور تھا

اس دن بھی وہ اپنے آفس میں تھا جب وحیب اس سے ملنے آیا, طاہر اس کے ساتھ تھا

"خیریت تو ہے... تم دونوں ایک ساتھ؟" وہ حیران ہو گیا

"مغیرہ... بزنس پارٹنر سمجھ کر نہ سہی, دوست سمجھ کر بات مان لے, چشتی سے مزید پنگا نہ لینا" طاہر نے کہا

"کیوں؟ ڈر گیا؟" مغیرہ نے اپنی کرسی کی پشت سے ٹیک لگائی تھی

"ہاں... میں تیرے لئے ڈر گیا ہوں دوست, میرے آگے پیچھے کوئی نہیں ہے مغیرہ, لیکن تیرے پاس ایک ماں ہے, ایک بیوی ہے, ایک بھائی ہے...اب بس کرتے ہیں میرے دوست" طاہر نے کہا

"طاہر اس کی جرأت کیسے ہوئی سب کے سامنے مجھے دھمکی دینے کی..." مغیرہ آگے کو ہوا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"طاہر ٹھیک کہہ رہا ہے مغیرہ...اب بس کر, تو اس کے ساتھ بہت کچھ کر چکا" وحیب نے کہا

"تم دونوں کو ماں نے بھیجا ہے ؟" اسے شک ہوا

"ان کے پاس تو ابھی جانا ہے مغیرہ...اگر تو نہ مانا تو؟" وحیب نے کہا

"ان کے پاس نہ جانا...بس ایک آخری وار...اس کے بعد بس "مغیرہ نے کہا

"مغیرہ..." طاہر بے بس ہو گیا

"بس ایک بار اور..." اس نے کہا

"اس کی جرأت کیسے ہوئی میری عزت کو داغ لگانے کی "مغیرہ نے سرگوشی کے سے انداز میں کہا تھا, وہ دونوں اسے دیکھ کر رہ گئے

....

وہ اس دن یونیورسٹی سے گھر آئی تو طبعیت کچھ مضمحل سی تھی, وہ آتے ہی کمرے میں گھس گئی, شام تک سر بھاری بھاری لگتا رہا اور جیسے ہی رات کے کھانے کا وقت ہوا, وہ چکرا کر سیڑھیاں اترتے ہوئے گر گئی

"رعنا..." راحت ایک دم اس کی طرف بھاگیں, اس کے پیچھے نیچے اترتا مغیرہ اسے بازوؤں میں اٹھا کر نیچے لے آیا

"ڈاکٹر کو کال کر "راحت نے اسے صوفے پر لٹا دیا تھا ان کا فیملی ڈاکٹر دس منٹ تک پہنچ گیا, اس نے راحت اور مغیرہ کے پریشان چہرے دیکھ کر خوشی کی خبر سنائی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ امید سے تھی

اس دن کے بعد سے تو جیسے وہ مغیرہ کے ہاتھوں کا چھالہ ہو گئی, اس کے فائنل امتحان شروع ہو گئے تھے, وہ اسے کسی بچے کی طرح کلاس روم تک چھوڑ کر جاتا اور واپس میں وہیں سے پک کر لیتا

وہ اس کا بہت خیال رکھنے لگا تھا

اس دن بھی رات کے کھانے پر وہ سب اکٹھے ہوئے تھے, ہریرہ بھی وہیں موجود تھا

"کتنے پیپر زرہ گئے ہیں ہیر و؟"مغیرہ نے اس کے ستے ہوئے چہرے کی طرف دیکھ کر پوچھا, اسے راحت نے ایرسا کی پریگنینسی کے بارے میں بتادیا تھا, وہ بس ایک نظر اسے دیکھ کر رہ گیا

"ماں اسے کیا ہوا ہے؟"مغیرہ نے پوچھا

"پتہ نہیں... پیپرز اچھے نہیں ہو رہے ہوں گے"وہ مسکرا کر بولیں

"یہ کافی دنوں سے ایسا ہی ہے, چپ چپ سا, کوئی مسئلہ ہے تو بتادے, حل کر لیتے ہیں"مغیرہ نے کہا

"اس کا ایک ہی مسئلہ تھا مغیرہ جو تو نے حل نہیں کیا"راحت نے کہا

"کیا ماں...؟"وہ بولا

"اس کی شادی نہیں کروائی"راحت نے اس کی دکھتی رگ پکڑ لی, اس نے فوراً ایرسا کی طرف دیکھا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"اوہو... یاد آیا, اسے تو محبت ہو گئی تھی, اس کی شادی کہیں اور تو نہیں ہو گئی ہریرہ؟" مغیرہ اس کی حالت سے بے نیاز کہتا چلا گیا

"بس کریں..." اس نے زور سے میز پر ہاتھ مارا تھا, مغیرہ اور راحت حیرانی سے اسے دیکھنے لگے, وہ ایک نظر ان سب کو دیکھ کر اوپر چلا گیا

"ہو کیا ہے اسے؟" مغیرہ حیران تھا

"خدا جانے... اب کوئی اور عشق کر لیا ہو گا" راحت بیگم مطمئن تھیں, ایرسا بس چپ چاپ اپنے کھانے میں لگی رہی

....

اور اس نے کسی کی نہیں سنی... کسی کی بھی نہیں

نہ وحیب کی, نہ طاہر کی, اور نہ راحت کی

اس نے اپنا پورا زور لگا کر چشتی پر ایک آخر وار کیا تھا, پوری خان انٹر پرائزرز داؤ پر لگا کر اسے کئی ارب روپے کا نقصان پہنچایا, تین دن کے اندر اندر چشتی برادرز کے شیئرز نیچے آ گرے, اس کی ساکھ کو بہت بری طرح دھچکا لگا تھا

"یہ تم اچھا نہیں کر رہے..." اس کا غصے میں بھرا فون مغیرہ کو وصول ہوا تھا

"تم نے بھی اچھا نہیں کیا... میری بیوی پہ ہاتھ کیوں ڈالا؟" وہ انتہائی سرد لہجے میں بولا

"یاد رکھنا مغیرہ اعظم... اب میری باری ہے" وہ کال کاٹ گیا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

....

اس دن بھی وہ اور مغیرہ کہیں باہر ڈنر کرنے نکلے تھے, اس نے سیاہ رنگ کی آدھے بازؤں والی ٹخنوں تک آتی فراک پہن رکھی تھی, لمبے سیاہ بال کمر پر بکھرے ہوئے تھے, دوپٹہ ایک کندھے سے لٹک رہا تھا, چہرے پر ہلکا ہلکا میک اپ کئے وہ سیدھی اس کے دل میں اتری جا رہی تھی, وہ ڈنر کر کہ واپس آئے تو رات کا ایک بج رہا تھا, وہ گاڑی لاک کر کہ اس کے پیچھے ہی اندر چلا آیا

"کہاں جا رہی ہو؟" وہ اسے کچن کی طرف جاتا دیکھ کر بولا اور اس کا ہاتھ پکڑ لیا

"پانی پینے..." وہ ایک دم رکی تھی

"آؤ میں پلا دوں" مغیرہ نے اسے اپنی طرف کھینچا تھا, وہ گھوم کر اس کے سینے سے آ لگی, مغیرہ نے اپنا ایک بازو اس کی کمر کے گرد ڈال کر اسے مزید قریب کیا تھا

"مغیرہ... کوئی آ جائے گا" وہ دھیرے سے بولی تھی, مغیرہ بڑے حق سے اپنا دوسرا بازو بھی اس کے گرد باندھ کر اس پر جھکا تھا

"سب اپنے اپنے کمروں میں ہیں" وہ دیوانوں کی طرح اس کی بند آنکھوں کو چوم رہا تھا

"تو آپ بھی اپنے کمرے چلیں نا... مغیرہ اعظم" وہ اس کی اسقدر محبت پا کر بڑے ناز سے بولی تھی

"چلو..." مغیرہ نے اسے ایک دم اپنے دونوں بازؤں میں اٹھا لیا

"مغیرہ..." اس کی ہلکی سی چیخ نکل گئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

اپنے کمرے سے باہر نکلتے ہریرہ نے آخری سیڑھی پر کھڑے ہو کر یہ سارا منظر اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا, مغیرہ جیسے ہی اسے لیکر اوپر کی طرف بڑھا, وہ چپ چاپ اپنے کمرے میں چلا گیا, وہ پاگلوں کی طرح اس کے گال اور ہونٹ گیلے کرتے ہوئے اسے لیکر اپنے کمرے میں چلا گیا تھا

اور ہریرہ !...

اس نے کھینچ کر شیشے کا گلاس دیوار پر دے مارا

"تم میری تھیں ایرسا جلیل... تم سے پہلے میں نے محبت کی تھی" اسے شدت سے احساس کمتری ہو رہا تھا

"تمہیں مجھ سے چھین لیا گیا..." اس کے دونوں ہونٹ غصے کی شدت سے لرز رہے تھے

"جو میرا ہے... وہ میرا ہی ہے, وہ کسی اور کے پاس کیوں ہو؟" حسد اسے نگلتا جا رہا تھا

"مجھ سے غلطی ہو گئی... مجھے اس رات تم پر صرف ایک داغ نہیں لگانا چاہیے تھا ایرسا... مجھے تمہارا سارا وجود داغدار کر دینا چاہیے تھا, مجھے تمہیں اسی رات اپنا بنا لینا چاہیے تھا" جلن پوری طرح اس پر حاوی ہو گئی تھی

"بس غلطی ہو گئی... اور اس غلطی کو میں بہت جلد سدھار لوں گا, تم میری تھیں... اور میری ہی رہو گی" وہ فیصلہ کر چکا تھا

ایک اور قیامت لانے کا !...

اس کی فلائیٹ لینڈ کر چکی تھی, ائیرپورٹ سے ٹیکسی لیکر وہ سیدھا گھر آ گیا, نہ جانے کتنی ہی دیر تو وہ گیٹ کے آگے کھڑا چپ چاپ اس جنت نما گھر کو دیکھتا رہا جسے وہ جہنم بنا گیا تھا

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"چھوٹے صاحب جی... آپ آ گئے" چوکیدار نے اسے پہچان لیا تھا, اس سے مل کر وہ اندر آ گیا, جیسے ہی لاؤنج میں داخل ہوا, ایک دم ٹھٹھک گیا, صوفے پر ایک دس, بارہ سالہ بچہ بیٹھا بڑے انہماق سے اپنا ہوم ورک کر رہا تھا وہ یقیناً اس کا بیٹا تھا

اس کے قدموں کی چاپ سن کر وہ ایک دم چونک گیا

"کیسے ہو دوست؟" وہ اس کے پاس بیٹھتے ہوئے بولا

"ٹھیک ہوں, آپ کون ہیں انکل...؟" اس نے پوچھا, وہ اسے فوری طور پر اپنا رشتہ بھی نہ بتا سکا

"تمہاری دادی کہاں ہیں؟" اس نے پوچھا

"وہ ہسپتال گئی ہیں, میری ماما وہاں ایڈمٹ ہیں" اس نے کہا

"کیا ہوا ہے تمہاری ماما کو؟" اس نے پھر پوچھا

"پتہ نہیں... بس وہ بیمار ہیں, میں بھی ہوم ورک مکمل کر کہ ان سے ملنے جاؤں گا" اس نے کہا

"تم جلدی سے ہوم ورک مکمل کر لو, پھر ہم دونوں اکٹھے چلتے ہیں, مجھے بھی تمہاری ماما سے ملنا ہے" وہ اس کے بالوں کو محبت سے چھیڑتا اپنے کمرے میں چلا آیا, اس سے اگلا کمرہ مغیرہ کا ہوا کرتا تھا, وہ جیسے آخری سیڑھی پر گڑ سا گیا

"ہریرہ خدا کے لئے... مجھے چھوڑ دو, پلیز ہریرہ میں تمہاری منت کرتی ہوں" اس کے ذہن میں ایرسا کی چیخیں گونج گئیں تھیں

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

سر جھٹکتے ہوئے وہ اندر چلا گیا, شاور لیکر فریش ہوا, کپڑے تبدیل کئے اور پھر نیچے چلا آیا, بچے نے اپنا ہوم ورک مکمل کر لیا تھا

"چلیں..." وہ اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا

"چلیں..." وہ کھڑا ہو گیا

"کیا نام ہے تمہارا؟" ہریرہ نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے پوچھا تھا

"نویرہ اعظم..." وہ بولا, ہریرہ اس سے باتیں کرتا ہوا اسپتال آگیا, راحت بیگم اسے کوریڈور میں رکھے ایک بینچ پر بیٹھی نظر آ گئیں

"ماں..." وہ روتا ہوا ان کی طرف بڑھا تھا

"تو آگیا...." انہوں نے بہت محبت سے اسے گلے لگایا, اس کا ماتھا چوما...اسے دعا دی

"کہاں ہے وہ؟" اس نے پوچھا

"کچھ دیر پہلے یکدم اس کا سانس اکھڑ گیا تھا, ابھی آئی سی یو میں شفٹ کیا ہے" انہوں نے کہا

"آپ اکیلی ہوتی ہیں اس کے پاس؟" ہریرہ نے پوچھا

"نہیں...وحیب ہوتا ہے میرے ساتھ, دوائیں لینے گیا ہے" انہوں نے بتایا

"ماما کیسی ہیں اب؟" نویرہ ان کے کندھے سے جا لگا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"دعا کر میرے بچے... ماما ٹھیک ہو جائیں" ان کی آنکھیں نم ہو گئیں تھیں, وہ آئی سی یو کے دروازے کے قریب آ گیا, وہ اسے اندر بستر پر لیٹی نظر آ رہی تھی, چہرے پر آکسیجن ماسک لگا ہوا تھا

وہ اسے دیکھتا ہوا ایک دم ماضی کی گہرائیوں میں اتر گیا تھا

....

اس دن ایرسا کی سالگرہ تھی, مغیرہ نے اس کے لئے فائیو سٹار میں نہ صرف الگ سے ٹیبل بک کروایا تھا بلکہ اس کے لئے تحفوں ک ایک ڈھیر بھی خریدا تھا

وہ اس دن بڑے دل سے تیار ہوئی تھی

ہلکے گلابی رنگ کی شیفون کی ساڑھی جس پر موتیوں کا بڑا نفیس سا کام ہوا ہوا تھا, موم جیسے نرم و ملائم پیروں میں کئی انچ اونچی پنسل ہیل اور ٹخنوں سے لپٹی پازیبیں... چہرے پر انتہائی مہارت سے کیا گیا ساڑھی سے ہم رنگ میک اپ اور لبوں پر سجی گلابی سرخیاں... کمر تک آتے لمبے سیاہ بال اور کانوں سے لٹکتے آویزے

وہ آئینے کے سامنے کھڑی خود کو ہی نہیں پہچان پا رہی تھی, مغیرہ نے اسے آفس سے واپس پر پک کرنا تھا

تقریباً رات ساڑھے نو بجے کا وقت تھا جب اسے مغیرہ کی کال آئی

"تیار ہو گئیں؟" وہ راستے میں تھا

"تقریباً..." وہ مسکراتے ہوئے بولی

"چلو جلدی سے فائنل کوٹ لگاؤ, میں بس دو منٹ تک آیا" وہ بولا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میں نیچے ہی آ جاؤں گی مغیرہ... آپ اوپر نہ آنا" وہ شرارت سے بولی تھی

"کیوں ؟"مغیرہ سمجھ نہ سکا

"کیونکہ اگر آپ اوپر آ گئے تو پھر ہم کہیں نہیں جا سکیں گے" وہ زور سے ہنسی تھی, مغیرہ بھی ہنستا ہوا کال کٹ کر گیا, وہ ایک بار پھر آئینے کے سامنے جا کھڑی ہوئی

سب کچھ پرفیکٹ تھا

لیکن اس سے پہلے کہ وہ کمرے سے باہر نکلتی, دروازہ ایک دم کھلا, وہ چونک کر مڑی, ہریرہ ایک نظر اسے دیکھتا ہوا اندر آ گیا

"اجازت لیکر اندر آتے ہیں بد تمیز انسان... "اسے شدید غصہ آیا تھا

"تم تو اجازت لیکر نہیں آئیں تھیں میرے دل میں "اس نے اپنے پیچھے دروازہ بند کیا تھا

"ہریرہ... ابھی اسی وقت میرے کمرے سے نکل جاؤ"اس نے کہا

"کیوں ؟ تم نکلی ہو آج تک میرے دل سے " وہ بدستور اسے دیکھے جا رہا تھا... بنا پلکیں جھپکائے

"بکواس بند کرو اور نکلو یہاں سے "ایرسا نے غصے سے کہا

"میری بات سنو ایرسا... اگر تم میری نہیں ہو سکیں نا... تو کسی اور کی بھی نہیں رہنے دوں گا" وہ اس کی طرف بڑھا تھا, ایرسا اپنی اونچی ہیل پر لڑکھڑا سی گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"میں تمہارے بھائی کی عزت ہوں ہریرہ... تمہارا سگا بھائی" ایرسا نے تاسف سے کہا

"میرا دل خون ہوتا ہے تمہیں اس کی عزت بنے دیکھ کر, تمہیں میری عزت بننا تھا ایرسا... وہ کیوں آیا بیچ میں ؟"

ہریرہ پر جیسے خون سوار تھا, ایرسا اس کی سرخ آنکھوں سے خوف کھاتی ڈریسنگ ٹیبل سے جا ٹکرائی اور اس سے پہلے کہ ذرا سنبھلتی, ہریرہ نے اسے بازو سے کھینچ کر اپنی بانہوں میں جکڑ لیا تھا

"ہریرہ چھوڑو مجھے... مغیرہ آنے والا ہے" وہ مسلسل اس کے چنگل سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی

"تم میری تھیں ایرسا... میں نے تم سے محبت کی تھی, آج ابھی اسی وقت تمہیں اپنا بنا کر دکھاؤں گا" وہ پاگلوں کی طرح اسے اپنی گرفت میں لئے اس کے چہرے پر جھکنے کی کوشش کر رہا تھا, ایرسا اس کے خلاف مزاحمت کرتی ہوئی دروازے تک آگئی, اس کے پاؤں سے جوتا نکل گیا تھا, بال بے ترتیبی سے بکھر چکے تھے, گلابی لپ اسٹک چہرے پر جا بجا پھیل گئی تھی

"تم وہی گناہ پھر سے دوہرا رہے ہو ہریرہ... تم ایک بار پھر میرے ساتھ وہی کر رہے ہو جو پہلے کیا تھا, میں قسم کھا کر کہتی ہوں کہ مجھے تمہاری اس محبت سے نہ پہلے کوئی سروکار تھا اور نہ اب ہے... چھوڑ دو مجھے" ایرسا نے اپنا پورا زور لگا کر خود کو ہریرہ کے شکنجے سے نکالنا چاہا تھا

READERS CHOICE

""ہریرہ خدا کے لئے... مجھے چھوڑ دو, پلیز ہریرہ میں تمہاری منت کرتی ہوں" وہ اسے پوری قوت سے پیچھے کو دھکا دیتے ہوئے دروازے کی طرف بھاگی اور اسے زوردار آواز سے کھولتے ہوئے باہر نکلی تھی

مغیرہ آخری سیڑھی پر کھڑا تھا... بالکل خاموش

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

وہ اپنی ہی جون میں بھاگتی ہوئی زور سے اس کے سینے سے آلگی, ہریرہ اس کے پیچھے ہی باہر نکلا تھا

"مغیرہ... مجھے بچالیں" وہ اس کے گلے سے لگی بلک بلک کر رو دی, مغیرہ نے ایک نظر اس دیکھا

بکھرے بال, سوجی ہوئی آنکھیں, چہرے اور بازوؤں پر جابجا پڑے نیلے نشان, لرزتے ہوئے ہونٹ, ساڑھی کا ڈھلکا ہوا پلو اور خطرناک حد تک بڑھی ہوئی دھڑکن... وہ سب کچھ سن چکا تھا

"مغیرہ.. مجھے کہیں اپنے اندر ہی چھپالیں تاکہ یہ مجھ سے دور رہے" وہ زاروزار رو رہی تھی

مغیرہ نے بڑی ہمت کر کہ اپنے سامنے کھڑے بت بنے ہریرہ کو دیکھا تھا, وہ اس سے نظریں بھی نہ ملا سکا, اپنی جگہ سے ہل بھی نہ سکا... پلٹ بھی نہ سکا

مغیرہ ایرسا کے بکھرے ہوئے وجود کو اپنے مضبوط بازوؤں کی آغوش میں لئے سیڑھیاں اتر گیا, چپ چاپ اسے لیکر گاڑی تک آیا اور اسے فرنٹ سیٹ پر بٹھا کر گاڑی بھگا لے گیا, ایرسا کے پاؤں میں جوتا تک نہیں تھا, گھر سے کچھ دور اس نے سڑک کے کنارے گاڑی روکی تھی, چپ چاپ نیچے اترا اور ایک پانی کی بوتل لے آیا

"منہ دھولو" اس نے ایرسا کی طرف کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا تھا, وہ دھیرے سے باہر کو ہوئی, مغیرہ پانی گرانے لگا اور وہ منہ دھونے لگی

"تھوڑا سا پی لو" ادنے بوتل اسے پکڑاتے ہوئے کہا تھا, ایرسا نے پانی پی کر بوتل اس کی طرف بڑھادی

"ایسا کرتے ہیں... پہلے ایک جوتا خریدتے ہیں پھر کھانا کھانے چلتے" وہ حتی الامکان خود کو نارمل رکھنے کی کوشش کر رہا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"مغیرہ ایم سوری..." وہ ایک دم پھوٹ پھوٹ کر روتے ہوئے اس کے کندھے سے آ لگی, مغیرہ اسے دلاسہ بھی نہ دے سکا, بس اسکے بالوں میں انگلیاں پھیرتا رہ گیا

ایک قیامت اس پر آ چکی تھی

اور ایک اگلے ہی لمحے آ گئی

یکدم اس کی طرف کا شیشہ چکنا چور ہوا تھا, وہ ایک دم ایرسا پر جھک سا گیا, ایرسا نے بوکھلا کر اس کی طرف دیکھا...

اس کے کپڑے سرخ ہوتے جا رہے تھے

"مغیرہ..." اس کے لبوں سے سرگوشی سی نکلی تھی اور مغیرہ کا بے جان وجود اس کے کندھے پر آ گرا تھا

اسے چار گولیاں لگی تھیں

....

وہ مسلسل آٹھ گھنٹوں سے آئی سی یو میں تھا, دو گولیاں بازو پر اور دو کمر میں لگی تھیں, ڈاکٹرز مسلسل اسے بچانے کی کوششوں میں تھے, وہ اور راحت آئی سی یو کے باہر دیوار سے ٹیک لگائے چپ چاپ کھڑی تھیں, ایرسا نے کپڑے تک تبدیل نہیں کئے تھے, ہریرہ نہ جانے کہاں تھا

وہ جانتا تھا کہ اگر اس بار وہ ایرسا کے سامنے آ گیا تو وہ اسے نہیں بخشے گی

پورے آٹھ گھنٹے بعد ڈاکٹر آئی سی یو سے باہر نکلا تھا, وہ دونوں تیر کی طرح اس کی طرف بڑھیں

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"گولیاں نکال دیں ہیں, شیشہ بیچ میں آنے کی وجہ سے زخم زیادہ گہرے نہیں ہیں لیکن...ایک تو خون بہت زیادہ بہہ گیاہے اور دوسرے ان کے دل کی دھڑکن نارمل نہیں ہورہی, یوں لگ رہاہے جیسے وہ شدید دباؤ میں ہیں...دعا کریں"ڈاکٹر کہتاہوا چلا گیا, وہ دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کررہ گئیں

مزید تین گھنٹے بعد اسے ذرا سا ہوش آیا تھا

"ہریرہ کہاں ہے ؟"ہوش میں آتے ہی اس کا پہلا سوال یہ تھا, راحت بیگم نے اسے بمشکل کال کر کر کہ بلایا, وہ ایک نظر آئی سی یو کی دیوار سے ٹیک لگائے فرش پر بیٹھی, اجڑی ہوئی ایرسا کو دیکھتے اندر چلا گیا تھا

اسلام علیکم !

ہمارے ادر گرد بہت سے کردار ہیں جن کو ایک لکھاری ہی جان سکتا ہے اگر آپ ایک لکھاری ہیں اور ان کرداروں کو بخوبی لکھ سکتے ہیں تو اٹھائے قلم اور لکھ دیجئے ایک ایسی کہانی جو دلوں کو چھو لے اور ان کرداروں کے ساتھ انصاف کرتے ہوئے اپنی صلاحیت کو بھی اجاگر کریں۔ ریڈرز چوائس

https://ezreaderschoice.com/ آپ کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کر رہا ہے کہ جہاں آپ اپنی قابلیت کالوہا منوا سکیں۔ آج ہی ہمیں اپنی تحریر ارسال کریں جس کو ہم ایک ہفتے کے اندر اپنی ویب سائیٹ اور دیگر سوشل میڈیا گروپ میں شامل کریں گے۔

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

مزید تفصیلات کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔

واٹس ایپ نمبر کے لیے ابھی میل کیجئے

Facebook ID: https://www.facebook.com/mubarra1

Email address: mobimalik83@gmail.com

readerschoicemag@gmail.com

Facebook groups : Readers Choice,

....

آئی سی یو کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹر باہر نکلا, وہ تیر کی طرح اس کی طرف بھاگا تھا

"اب وہ کیسی ہے ڈاکٹر؟" اس نے پوچھا, راحت بیگم بھی اس کے ساتھ ہی کھڑی تھیں

"انہیں ہوش آگیا ہے لیکن بی پی نارمل نہیں ہے, ہارٹ بیٹ بھی بہت مدھم ہے, انہیں ڈپریشن کا شدید اٹیک ہوا ہے, وعدہ تو نہیں کرتے لیکن کوشش کریں گے کہ وہ بچ جائیں" ڈاکٹر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہاں سے چلا گیا, وہ بس دم کھڑا اندر لیٹی ایر سا جلیل کو دیکھتا رہ گیا

یہ کوئی عمر تھی ڈپریشن کے اٹیک ہونے کی؟

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

یہ کوئی عمر تھی آئی سی یو تک آنے کی؟

یہ کوئی عمر تھی دنیا چھوڑ جانے کی؟

وہ ایک نظر راحت کو دیکھتا ہوا اندر چلا گیا, لاتعداد مشینوں اور تاروں میں الجھی ہوئی وہ اپنے بستر پر پڑی تھی, بند آنکھیں ہولے ہولے لرز رہی تھیں, وہ دھیرے سے اس کے پاس بیٹھ گیا

"ایرسا..." اسے اپنی آواز کہیں دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی تھی, ایرسا نے بمشکل اپنی آنکھیں کھولی تھیں, بارہ سال بعد ہریرہ کا چہرہ اس کے سامنے آیا تھا, وہ بس اسے دیکھتی رہ گئی

"معاف کر دو... خدا کے لئے معاف کر دو" وہ زندگی میں دوسری بار اسقدر پھوٹ پھوٹ کر رو دیا تھا

....

"بھائی مجھے معاف کر دیں... خدا کے واسطے مجھے معاف کر دیں" وہ اس کا ہاتھ پکڑے بلک بلک کر رو دیا تھا, مغیرہ نے دھیرے سے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھوں سے چھڑوا لیا

"ہریرہ..." وہ بڑی مشکل سے بولا تھا

"یہاں سے چلا جا... کہیں دور, ہمیشہ کے لئے" اس نے کہا بھی تو کیا

"چلا جا ہریرہ تاکہ میں سکون سے آنکھیں بند کر سکوں, تو یہاں رہا تو اسے یونہی تار تار کرتا رہے گا" وہ کہتا چلا گیا

"بھائی غلطی ہو گئی مجھ سے... بس اب کی بار معاف کر دیں..." اس نے دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑا تھا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"غلطی پہلی بار ہوئی تھی ہریرہ... جب تجھے کچھ پتہ نہیں تھا, جب تو انجان تھا, پہلی بار کی غلطی معاف کر سکتا ہوں, دوسری بار کا گناہ نہیں, وہ جان بوجھ کر کیا تو نے, وہ معاف نہیں کروں گا, کبھی نہیں, قیمت کے روز بھی نہیں" مغیرہ کی آواز معدوم ہوتی جا رہی تھی

"بھائی..." وہ روئے جا رہا تھا

"اپنے دل پر لگی چوٹ معاف کر سکتا ہوں ہریرہ... اپنی عزت پر لگی چوٹ خدا کے آگے بھی معاف نہیں کروں گا" وہ بولا

"اگر میرے لئے کچھ کر سکتا ہے تو یہاں سے چلا جا, جب تک وہ زندہ ہے کبھی واپس نہ آنا... بھول کر بھی نہیں" مغیرہ کی سانس ٹوٹنے لگی تھی

....

"تمہارے دل نے معاف کر دیا تمہیں؟" ایرسا نے مدھم سی آواز میں پوچھا تھا

"کیا تمہارا دل کہتا ہے کہ تم نے میرے ساتھ جو کچھ کیا اس کے بدلے تمہارے لئے بارہ سال کی جلاوطنی کافی ہے؟ بس اس کے بعد تمہیں معاف کر دینا چاہیے" وہ پوچھ رہی تھی اور ہریرہ چپ تھا

"تم نے میری اس پاکیزگی پر داغ لگایا تھا ہریرہ جو شادی سے پہلے ایک کنواری لڑکی کی شان ہوتی ہے, تمہاری وجہ سے میرا باپ اپنے دل میں میرے لئے نفرت لئے دنیا سے چلا گیا, تمہاری وجہ سے میرے گھر کی دہلیز پر رسوائیوں کے ڈھیر لگ گئے لیکن... جو میرا تھا وہ میرا ہی رہا, مجھے ہی ملا" وہ کہتی چلی گئی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہریرہ ایک بار کہہ دو وہاں تمہارا دل کہتا ہے کہ تمہیں مغیرہ اعظم کے دنیا چھوڑ جانے کے بدلے معاف کیا جا سکتا ہے ؟ میں تمہیں شائد سب کچھ معاف کر سکتی ہوں ہریرہ... وہ ایک رات بھی معاف کر سکتی ہوں جس میں تم نے مجھے دوسری بار داغدار کیا لیکن میں تمہیں مغیرہ کا خون معاف نہیں کر سکتی, اسے چار گولیوں نے قتل نہیں کیا... اسے تم نے قتل کیا" وہ کہتی جا رہی تھی

"تمہیں خدا کا واسطہ ہے ایرسا... مجھ پر رحم کھاؤ, بھائی نے مجھے معاف نہیں کیا... تم تو کر دو؟" وہ بلک رہا تھا

"تمہارا پہلی بار کا سارا گناہ معاف کیا ہریرہ... تمہیں وہ رات بھی معاف کی جس میں تم شیطان بن گئے تھے, لیکن تمہیں اپنے شوہر کا قتل معاف نہیں کیا... کبھی بھی نہیں, قیامت کے روز بھی نہیں" وہ دھیرے سے بولی تھی

....

وہ اسی رات دن توڑ گیا تھا

مغیرہ اعظم... اپنی ماں کا لاکھوں میں ایک بیٹا

وہ اپنی آنکھوں سے اپنی عزت پر لگی چوٹ دیکھنا برداشت نہیں کر سکا تھا, چشتی کی وہ چار گولیاں شائد اس کا کچھ نہ بگاڑ پاتیں لیکن ہریرہ کے گناہ نے اسے جانبر نہ ہونے دیا

وہ آخری بار ایرسا کو دیکھ بھی نہ سکا, اس کے ہاتھوں پہ اپنا ہاتھ بھی نہ رکھ سکا

وہ آخری بار اپنی ماں کو بھی نہ دیکھ سکا, اس کی گود میں سر بھی نہ رکھ سکا

بس ہریرہ کے ہاتھوں سے اپنا ہاتھ چھڑواتا ہوا ہمیشہ کے لئے چلا گیا

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"بھائی..."وہ اسے معاف نہیں کر کہ گیا تھااور کہہ گیا تھا کہ قیامت کے روز بھی نہیں کرے گا

تھکے تھکے قدموں سے وہ اپنے آنسو صاف کرتا ہوا آئی سی یو سے باہر نکلا تھا,ابھی چند ہی قدم چلا ہو گا کہ اسے اپنے پیچھے ایرسا کی آواز سنائی دی,وہ ابھی تک اسی گلابی ساڑھی میں ملبوس تھی,سرخ آنکھوں سے آنسو روانی کے ساتھ بہہ رہے تھے

"اب بھی کہو ہریرہ اعظم کہ تمہیں مجھ سے محبت ہے؟"اس کی آواز نفرت سے بھری ہوئی تھی

"میں نے محبت کی تھی ایرسا...بس مجھے نبھانی نہیں آئی"اس کا سر جھک گیا

"میں تمہیں سچ بتاؤں ہریرہ...تم نے میرے ساتھ سب کچھ کیا,فلرٹ,دھوکہ,زیادتی,ظلم,حسد...سب کچھ,بس محبت نہیں کی"وہ سچ کہہ رہی تھی

ایرسا میری جان...میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے لیکن...کاش مجھے کوئی ایسا جادو آتا جسے پڑھ کر میں تمہیں اس محبت کا یقین دلا سکتا"اس کی آواز انتہائی لاچار ہو گئی

"اچھا...میں بتاؤں تمہیں ایک ایسا جادو جس کے بدلے مجھے تمہاری محبت کا یقین آجائے گا,اور وہ یہ کہ تم ہمیشہ کے لئے یہاں سے دفع ہو جاؤ,مجھے تمہاری شکل سے ہی نفرت ہے,تمہاری آواز میرے کانوں میں زہر گھول دیتی ہے,تمہارا ہونا ہی میرے لئے انتہائی تنفر کا باعث ہے...بس اتنا کر دو اگر کر سکتے ہو تو...خود پر جلاوطنی کا جادو پڑھو اور کسی ایسی جگہ کا کر دفن ہو جاؤ جہاں سے تمہاری مشک بھی یہاں نہ آسکے...بتاؤ یہ کر سکتے ہو میرے لئے؟"وہ آگے کو آئی تھی

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

"ہاں کر سکتا ہوں "اس نے سر جھکا لیا تھا, وہ بھی اس سے وہی وعدہ مانگ رہی تھی جو مغیرہ مانگ کر گیا تھا

تو جاؤ... چلے جاؤ یہاں سے, ہمیشہ کے لئے "وہ انتہائی نفرت سے کہتے ہوئے واپس مڑی تھی

"ایرسا... میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے... "اس نے ایک آخری کوشش کرنی چاہی

"اور ایرسا جلیل لعنت بھی نہیں بھیجتی تمہاری اس بیہودہ محبت پر, اس محبت پر جو تمہیں اور مجھے یہاں تک لے آئی" اس کے لہجے میں صرف تنفر تھا

معاف کر سکو گی مجھے ؟"اس نے نہ جانے کس امید پر پوچھا تھا

"معاف کیا جا سکتا ہے تمہیں ؟"اس نے جواباً پوچھا تھا اور وہ بول نہیں سکا

"بس ایک بار اپنے دل سے پوچھ لینا ہریرہ... کہ معاف کیا جا سکتا ہے تمہیں ؟اگر وہ کہہ دے ہاں... ہریرہ اعظم کو اس کے تمام تر گناہوں کے باوجود معاف کیا جا سکتا ہے تو خدا کی قسم میں بھی کر دوں گی "ایرسا انتہائی نفرت سے کہتے ہوئے واپس مڑ گئی تھی

"تم پر صرف اتنا ترس کھا سکتی ہوں کہ تمہاری ماں کو تمہارا کیا دھرا نہ بتاؤں... ابھی تو وہ ایک بیٹے کو رو رہی ہیں... پھر دونوں کو روئیں گی "اس نے کہا تھا

ہریرہ نے اگلے ہی دن پاکستان چھوڑ دیا... ہمیشہ کے لئے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

صرف اس امید پر کہ شائد جلاوطنی کے عذاب کے بدلے اسے معافی مل جائے, صرف اس امید پر کہ شائد اپنے اس آخری وعدے کے عوض مغیرہ روز قیامت اسے معاف کر سکے, صرف اس امید پر کہ شائد اس کی جلاوطنی کے بدلے ایرسا جلیل کو اس پر ترس آجائے اور وہ اسے معاف کر دے لیکن ...

....

معاف اسے ایرسا جلیل نے بھی نہیں کیا...اور کہہ گئی کہ قیامت کے روز بھی نہیں کرے گی

اس نے آخری بار اپنے بچے کا ماتھا ضرور چوما تھا, آخری بار راحت کے ہاتھ ضرور تھامے تھے لیکن...آخری بار اسے معاف نہیں کیا تھا

اور اسے معاف کیا بھی کیسے جا سکتا تھا؟

محبت کو رسوا کرنے والے کو بھلا کون معاف کرتا ہے؟ کوئی نہیں

جسم پر لگی چوٹ مندمل ہو جاتی ہے, روح پر لگے زخم برداشت ہو جاتے ہیں لیکن.... محبت پر لگے گھاؤ بھر نہیں پاتے

اسے بھی کسی نے معاف نہیں کیا ...

نہ مغیرہ اعظم نے...اور نہ ایرسا جلیل نے

نہ دنیا میں...اور نہ آخرت میں

وہ دونوں ہی اسے معاف کئے بنا آنکھیں بند کر گئے...ہمیشہ کے لئے

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com

محبت کے مجرموں کے ساتھ ایسا ہی ہونا چاہیے

ختم شد

READERS CHOICE

Posted on; https://ezreaderschoice.com/
Email : readerschoicemag@gmail.com